

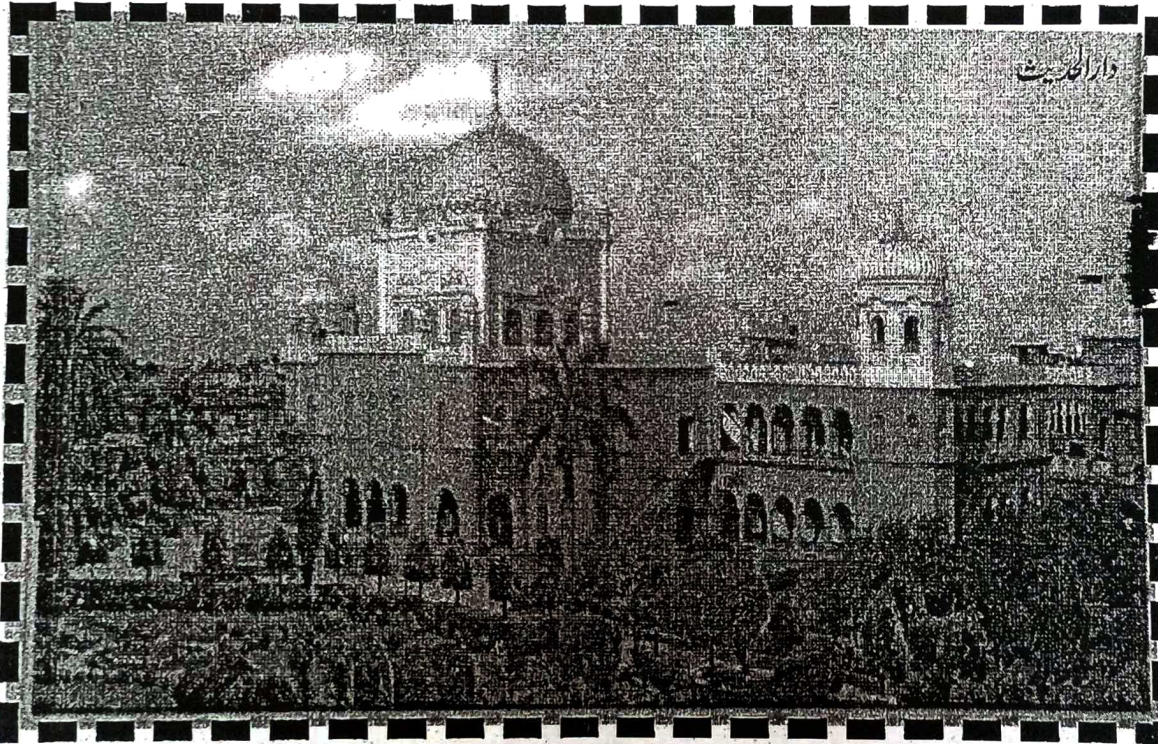
# امتحان داخلہ

ہفتم برائے دوراء حدیث شریف

ولد

نام

پتہ



ملنے کا پتہ : دیوبند کھڑسیٹڈ دارالعلوم مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

Mob-7017027471-8449430478

نوٹ  
دو توں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں



۱۷ / شوال المکرم / ۱۴۴۰ھ  
بروز جمعہ

### شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : ثم لما نقلت الفلسفة عن اليونانية إلى العربية، وخاص فيها الإسلاميون، وحاولوا الرد على الفلاسفة فيما خالفوا فيه الشريعة، فخلطوا بالكلام كثيرا من الفلسفة ليحققوا مقاصدها، فبتمكوا من إبطالها، وهلم جرا، إلى أن أدرجوا فيه معظم الطبعات والإلهيات، وخاصوا في الرياضيات، حتى كاد لا يتميز عن الفلسفة لولا احتمالها على السمعية، وهذا هو كلام المتأخرين. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۰) مطلب بیان کرتے ہوئے خط کشیدہ اصطلاحات کی تعریف کیجیے (۱۵)۔ اور بتائیے کہ متقدمین و متاخرین کے علم کلام میں کیا فرق ہے؟ بوضاحت لکھیے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : (ولا يشبهه شيء) أي لا يماثله أما إذا أريد بالمماثلة الاتحاد في الحقيقة فظاهر، وأما إذا أريد بها كون الشينين بحيث يسد أحدهما مسد الآخر، أي يصلح كل واحد منهما لما يصلح له الآخر فلأن شيئا من الموجودات لا يسده تعالى في شيء من الأوصاف؛ فإن أوصافه من العلم والقدرة وغير ذلك أجل وأعلى مما في المخلوقات بحيث لا مناسبة بينهما. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۰) مطلب بیان کیجیے اور بتائیے کہ جب اللہ تعالیٰ اور بندوں کے اوصاف میں کوئی مناسبت نہیں ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے اوصاف مثلاً علم و قدرت وغیرہ بندوں کے لیے کیسے ثابت کیے جاتے ہیں؟ (۲۵)۔

سوال نمبر ۳ : (والمعراج لرسول الله ﷺ في اليقظة بشخصه إلى السماء، ثم إلى ما شاء الله تعالى من العلى حق) أي ثابت بالخبر المشهور، حتى ان منكره يكون مبتدعا. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵) مطلب بیان کیجیے اور متن میں ذکر کردہ تمام قیود کے فوائد کتاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔ اور بتائیے کہ معراج میں آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی رویت ہوئی یا نہیں؟ اگر رویت ہوئی ہے تو رویت بصری ہوئی ہے یا قلبی؟ بوضاحت لکھیے (۳۰)۔

### شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : (وقد يقع فيها) أي في أخبار الآحاد المنقسمة إلى مشهور وعزيز وغريب (ما يفيد العلم النظري بالقرائن على المختار) خلافاً لمن أرى ذلك والخلاف في التحقيق لفظي. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے اور مطلب لکھیے (۲۰) خبر مشہور، عزیز اور غریب کی تعریف کیجیے (۱۵) بتائیے کہ مذکورہ اختلاف لفظی کیسے ہے؟ اور خبر مختلفہ بالقرائن کا کیا حکم ہے؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وان كانت المعارضة بمثله فلا يخلو إما أن يمكن الجمع بين منلوليهما بغير تعسف أو لا، فإن أسكن الجمع فهو النوع المسمى بمختلف الحديث، ومثل له ابن الصلاح بحديث: «لا عدوى ولا طيرة» مع حديث: فر من المجذوم فراراً من الأسياء». اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے اور معارضہ کی تعریف کرتے ہوئے مطلب لکھیے (۲۵) مذکورہ بالا دونوں حدیثوں میں تواضع کو ثابت کر کے اس کو ختم کیجیے (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : ثم المروي، تارة يمتعه الواضع، وتارة يأخذ من كلام غيره، كبعض السلف الصالح، أو قدماء الحكماء، أو الإسرائيليات، أو يأخذ حديثاً ضعيف الإسناد فيركب له إسناداً صحيحاً ليروج. اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے اور حدیث موضوع کی تعریف کر کے مطلب لکھیے (۲۰) وضع حدیث کے اسباب پر روشنی ڈالتے ہوئے وضع حدیث کا حکم تحریر کیجیے اور بتائیے کہ حدیث موضوع کی روایت کا کیا حکم ہے؟ جو لکھیے کتاب کی روشنی میں لکھیے (۲۵)۔



نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں



شرح عقائد

**سوال نمبر ۱:** (والعلم بها) أي بالحقائق من تصوراتها والتصديق بها وبأحوالها (مُتَحَقَّقٌ)، وقيل: المراد العلم بثبوتها للقطع بأنه لا علم بجميع الحقائق. والجواب: أن المراد الجنس رداً على القائلين بأنه لا ثبوت لشيء من الحقائق ولا علم بثبوت حقيقة ولا بعدم ثبوتها. (خلافاً للسوفسطائية). اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مطلب لکھئے اور عبارت میں مذکورہ اعتراض و جواب کی وضاحت کیجئے (۲۰)۔ اور بتائیے کہ سوفسطائے کون ہیں؟ ان کے کتنے گروہ ہیں؟ اور ہر گروہ کا کیا نظریہ ہے؟ (۱۰)۔

**سوال نمبر ۲:** (وهو متكلم بكلام هو صفة له) ضرورة امتناع إثبات المشتق للشيء من غير قيام مأخذ الاشتقاق به (أولية) ضرورة امتناع قيام الحوادث بذاته (ليس من جنس الحروف والأصوات) ضرورة أنها أعراض حادثة مشروط حدوث بعضها بانقضاء البعض، لأن امتناع التكلم بالحرف الثاني بدون انقضاء الحرف الأول بدیهی۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ «هو» کا مرجع ظاہر کر کے عبارت میں ذکر کردہ تمام مسائل اور دلائل کی واضح تشریح کیجئے (۲۰) اور بتائیے کہ عبارت میں کن کن فرقوں کی تردید کی گئی ہے؟ (۱۰)۔

**سوال نمبر ۳:** وأفضل الأنبياء عليهم السلام محمد ﷺ والملائكة عباد الله تعالى عاملون بأمره ولا يوصفون بذكورة ولا أنوثة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مذکورہ تمام عقائد کی مدلل تشریح کریں (۲۰)۔ اور بتائیں کہ فرشتوں کے بارے میں مشرکین کا کیا عقیدہ تھا؟ اور فرشتوں سے کفر یا گناہ کبیرہ کا صدور ہوتا ہے یا نہیں؟ (۱۵)۔

شرح نخبة الفكر

**سوال نمبر ۱:** فإذا جمع هذه الشروط الأربعة، وهي عدد كثير أحالت العادة تواطؤهم على الكذب روي ذلك عن مثلهم من الابتداء إلى الانتهاء، وكان مستند انتهائهم الحس، وانضاف إلى ذلك أن يصحب خبرهم إفادة العلم لسماعه، فهذا هو المتواتر. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خبر متواتر کی تعریف کر کے بتائیں کہ عبارت میں اس کی چار شرطیں ذکر کی گئی ہیں یا پانچ؟ تمام شرطیں نمبر وار تحریر کریں (۲۵)۔ اور متواتر کی مثال بھی پیش کریں (۵)۔

**سوال نمبر ۲:** أما رجحانه من حيث الاتصال فلاشترطه أن يكون الراوي قد ثبت له لقاء من روى عنه ولو مرة، واكتفى مسلم بمطلق المعاصرة، وألزم البخاري بأنه يحتاج أن لا يقبل العنينة أصلاً، وما ألزمه به ليس بلازم؛ لأن الراوي إذا ثبت له اللقاء مرة لا يجزي في روايته احتمال أن لا يكون قد سمع؛ لأنه يلزم من جريانه أن يكون مدلساً، والمسألة مفروضة في غير المدلس. اعراب لگائیں پھر ضمیروں کے مراجع متعین کرتے ہوئے ترجمہ کریں (۲۰)۔ پوری عبارت کی واضح تشریح کریں اور عنینہ اور مدلس کی مراد واضح کریں (۲۵)۔

**سوال نمبر ۳:** (أو) تنتهي غاية الإسناد (إلى التابعي، وهو من لقي الصحابي كذلك)، وهذا متعلق باللقي وما ذكر معه إلا قيد الإيمان به فذلك خاص بالنبي ﷺ، وهذا هو المختار خلافاً لمن اشترط في التابعي طول الملازمة، أو صحة السماع، أو التمييز. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مطلب لکھئے ہوئے بطور خاص «وهذا متعلق» سے «وذلك خاص بالنبي» تک کی واضح تشریح کیجئے اور بتائیے کہ «وهذا هو المختار» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۲۰)۔ عبارت میں حدیث کی جس قسم کا ذکر ہے اس کا کیا نام ہے؟ تحریر کریں۔ (۵)۔



نوٹ  
دو دو کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں

2



۲۰ / شوال المکرم / ۱۴۳۸ھ  
بروز شنبہ

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : اقوی أدلة إثبات الجزء أنه لو وضعت كرة حقیقة علی سطح حقیقی لم تقاسه إلا بجزء غیر منقسم إذ لو ماسته بجزین لكان فیها حطّ بالفعل فلم تكن كرة حقیقة وأشهرها عند المشایخ وجهان الأول أنه لو كان كل عين منقسما لا إلى نهاية لم یکن الجزء أصغر من الجبل لأن كلا منهما غیر مستوی الأجزاء والمظن إنما هو بكثرة الأجزاء ولعلها وذلك إنما یصور فی المتساوي. عبادت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی اصطلاحی تعریفات لکھیں (۱۰) اور بتائیں کہ مذکورہ دلائل کن لوگوں کے خلاف پیش کیے گئے ہیں؟ اور ان کا موقف کیا ہے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : وتحقیق الخلاف بیننا و بینهم یرجع إلى إثبات الکلام النفسي ونفيه وإلا لفسخ لا نقول بقدم الألفاظ والجوزف وهم لا یقولون بحدوث الکلام النفسي، ودلیلنا ما مر أنه ثبت بالإجماع وتواتر النقل عن الأنبياء أنه متکلم ولا معنی له سوی أنه متصف بالکلام ویتبع قیام اللفظی الحادث بذاته تعالیٰ فعین النفسي القديم. عبادت پر اعراب لگا کر ضمیروں کے مرجح کی تعیین کرتے ہوئے ترجمہ کریں (۲۰)۔ کلام لفظی، کلام نفسی، قدم اور حدوث کی تشریح کریں (۱۰) اس مسئلے میں اہل حق کا مسلک کیا ہے؟ مدلل اور مفصل لکھیں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : والثانی أن المذنب إذا علم أنه لا یعاقب علی ذنبه كان ذلك تقویاً له علی الذنب وإجراء للغیر علیہ وهذا ینافی حکمة إرسال الرسل والجواب أن مجرد جواز العفو لا یوجب ظن عدم العقاب فضلا عن العلم کیف العمومات الواردة فی الوعد المقرونة بغایة من التهذیب ترجیح جانب الوقوع بالنسبة إلى كل واحد وكفی به زاجرا. عبادت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ اور بتائیں کہ یہ دوسری دلیل کن لوگوں کی ہے اور ان کا مسلک کیا ہے؟ (۱۵)۔ عمومات کی مراد اور مثالیں لکھیں (۱۵)۔

شرح نخبة الفکر

سوال نمبر ۱ : ثم یقدم فی الأرجحیة من حیث الأصحیة ما وافق شرطهما لأن المراد به رواتهما مع باقی شروط الصحیح ورواتهما قد حصل الاتساق علی القول بتعدیلهم بطریق اللزوم فهم مقدمون علی غیرهم فی رواياتهم وهذا أصل لا یتخرج عنه إلا بدلیل فان كان الخبر علی شرطهما فعا كان دون ما أخرجه مسلم أو مثله. عبادت پر اعراب لگا کر ضمیروں کے مرجح کی تعیین کرتے ہوئے ترجمہ کریں (۲۵)۔ صحیح کی تعریف اور اس کی شرطیں تحریر کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : ثم الطعن یكون بعشرة أشياء بعضها أشد فی القادح من بعض خمسة منها تتعلق بالعدالة وخمسة تتعلق بالضبط ولم یحصل الاعتناء بتمیز أحد القسمین من الآخر لمصلحة اقتضت ذلك وهي ترتیبها علی الأشد فالأشد فی موجب الرد علی سبیل العدلی لأن الطعن إما أن یكون لكذب الراوي أو تهمته بذلك. عبادت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عدالت اور ضبط کا مطلب لکھ کر ان سے متعلق سبب طعن ترتیب وار تحریر کریں (۲۰)۔ کذب الراوي أو تهمته کے درمیان مع مثال فرق واضح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : والمراد باللقاء ما هو أهم من الجمالسة والمماشاة ووصول أحدهما إلى الآخر وإن لم یكالمه ویدخل فیہ رؤية أحدهما الآخر سواء كان ذلك بنفسه أو بغيره والتعبیر باللقى أولى من قول بعضهم الصحابی من رأى رسول الله ﷺ لأنه یتخرج حینئذ ابن أم مکتوم ونحوه من العمیان وهم صحابة بلا تردد. عبادت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ صاحب کتاب سے صحابی کی جو رائے تعریف کی ہے اس کو نقل کر کے اس کے فوائد قیود تحریر کریں (۱۵)۔ (بہنسیہ او بغیرہ) کا مطلب واضح کریں (۱۵)۔



3

نوٹ  
دو لوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں



۱۲ / شوال المکرم / ۱۴۳۷ھ  
بروز دو شنبہ

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : وأما الدليل على عدم التحيز فهو أنه لو تحيز فلما في الأزل فيلزم قدم الحيز ، أو لا فيكون محلا للحوادث وأيضاً إما أن يساوي الحيز أو ينقص عنه ، فيكون مناهيا ، أو يزيد عليه فيكون متجزئا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ چیز کی تعریف کرنے کے بعد باری تعالیٰ کے متعین نہ ہونے کی مذکورہ دونوں دلیلوں کی وضاحت کریں (۲۰)۔ اور بتائیں کہ زیر بحث مسئلہ میں معتزلہ اور فلاسفہ کی کیا رائے ہے؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وتقدير الثاني أن موسى الطيعة قد سال الرؤية بقوله «رب أرني أنظر إليك» فلو لم تكن ممكنة لكان طلبها جهلا بما يجوز في ذات الله وما لا يجوز أو سفها أو عبثا وطلبا للمحال والأنبياء منزهون عن ذلك وأن الله تعالى قد علق الرؤية باستقرار الجبل وهو أمر ممكن في نفسه والمعلق بالممكن ممكن لأن معناه الإخبار بثبوت المعلق عند ثبوت المعلق به والحال لا يثبت على شيء من التقادير الممكنة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت میں مذکور دونوں دلیلوں کی تشفی بخش وضاحت کریں (۲۵)۔ اور بتائیں کہ زیر بحث مسئلہ میں معتزلہ کا کیا مسلک ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۳ : والكبيرة لا تخرج العبد المؤمن من الإيمان لبقاء التصديق الذي هو حقيقة الإيمان خلافا للمعتزلة ... ولا تدخله أي العبد المؤمن في الكفر خلافا للخوارج . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ کبیرہ کی تعریف کرنے کے بعد کتاب میں مذکور کبار کو شمار کریں (۲۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں اہل سنت، معتزلہ اور خوارج کی رائے تحریر کریں (۱۰)۔

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : ثم الغرابة إما أن تكون في أصل السند أي في الموضع الذي يدور الإسناد عليه ويرجع ولو تعددت الطرق إليه وهو طرفه الذي فيه الصحابي أو لا يكون كذلك بأن يكون الفرد في أثائه كان يرويه عن الصحابي أكثر من واحد ثم يفرد بروايته عن واحد منهم شخص واحد . فالأول الفرد المطلق ... والثاني الفرد النسبي . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ فرد مطلق اور فرد نسبی کی مذکورہ تعریفوں کی معاشلہ وضاحت کریں (۲۰)۔ اور دونوں کی وجہ تسمیہ تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر ۲ : ثم الإسناد إما أن ينتهي إلى النبي ﷺ ويقضين تلفظه إما تصريحا أو حكما أن المنقول بذلك الإسناد من قوله ﷺ أو من فعله ، أو من تقريره . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے صریح مرفوع قولی، فعلی اور تقریری کی مثالیں بھی تحریر کریں (۲۵)۔ اور اسناد اور متن کی تعریف کریں (۵)۔

سوال نمبر ۳ : والقسم الثالث من أقسام السقط من الإسناد إن كان بائنين فصاعدا مع التوالي ؛ فهو المعضل ، وإلا فإن كان السقط بائنين غير متواليين في موضعين مثلا ؛ فهو المنقطع ، وكذا إن سقط واحد فقط ، أو أكثر من اثنين ، لكنه بشرط عدم التوالي . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ معضل اور منقطع کی مذکورہ تعریفوں کی مکمل وضاحت کریں (۲۵)۔ اور بتائیں کہ معطل اور معضل میں کوئی نسبت ہے؟ (۵)۔



4

نوٹ

دونوں کتابوں سے

دو سو سوال حل کریں



۱۲ / شوال المکرم / ۱۴۳۶ھ

بروز چہار شنبہ

**شرح عقائد**

سوال نمبر ۱: (قال أهل الحق) وهو الحكم للطابق للواقع يطلق على الأقوال والعقائد والأديان والسمات باعتبار اشتغالها على ذلك بلحاظ الباطل، وأما الصدق فقد شاع في الأقوال خاصة، ويقابل الكذب، وقد يفرق بينهما بأن المطابقة تعتبر في الحق من جانب الواقع، وفي الصدق من جانب الحكم فمعنى صدق الحكم مطابقتة للواقع، ومعنى حقيقته مطابقتة الواقع لياه.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵) اہل حق کی مراد واضح کرتے ہوئے مطلب کیجئے اور بتائیے کہ «باعتبار اشتغالها» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۱۵) عبارت کی روشنی میں حق و باطل اور صدق اور کذب کی تعریف کیجئے اور بتائیے کہ حق و صدق میں فرق حقیقی ہے یا اعتباری؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۲: (فیری لا في مكان ولا على جهة من مقابلة واتصال شعاع أو ثبوت مسافة بين الراي وبين الله تعالى) وقيل الغائب على الشاهد فاسد، وقد يستدل على عدم الاشتراط بروية الله تعالى إيانا، وفيه نظر لأن الكلام في الرؤية بحاسة البصر.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵) متن کی عبارت روایت ہدی کے سلسلہ میں معتزلہ کے ایک شبہ کا جواب ہے آپ پہلے اشتکافی مسئلہ کا تعارف کرتے ہوئے معتزلہ کے شبہ کی وضاحت کیجئے پھر جواب کی تشریح کیجئے (۲۰) روایت کی مراد متعین کرتے ہوئے بتائیے کہ «وقد يستدل» اس سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ جو کچھ بوضاحت کیجئے (۱۰)

سوال نمبر ۳: (والمسلمون لا بد لهم من إمام يقوم بتنفيذ أحكامهم وإقامة حدودهم وسد ثغورهم وتجهيز جيوشهم وأخذ صدقاتهم وقهر المشركين والباطل من طريق إقامة الحجج والأعياد وقطع المنازعات الواقعة بين العباد وقبول الشهادة والتمسك بالقائمة على الخلق وقزوع الصغار والصغار الذين لا أولياء لهم وقسمة الغنائم) ونحو ذلك من الأمور التي لا يتولاها أحد أئمة الأمة.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵) تفصیل سے مطلب بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ امام مقرر کرنے کا شرع کیا حکم ہے واجب ہے یا نہیں؟ اگر واجب ہے تو کس پر؟ اللہ تعالیٰ پر یا بندوں پر؟ دلیل نقلی سے یا دلیل عقلی سے؟ جو کچھ کتاب میں ذکر کردہ دلائل کے ساتھ کیجئے (۳۰)۔

**شرح نخبة الفكر**

سوال نمبر ۱: (فسألني بعض الإخوان أن أخلص لهم المهم من ذلك فاجتبه إلى سؤاله رجاء الاندراج في تلك المسالك) فبلغت في شرحها في الإيضاح والتوجيه ونهت على خيالها زواياها لأن صاحب البيت أدى بما فيه فظهر لي أن إيرادها على صورة البسط أليق ودجها ضمن توضيحها أوفى، فسلكت هذه الطريقة القليلة المسلك.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵) لفظ کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۱۰) مطلب بیان کرتے ہوئے مصنف اور متن کے نام بتائیے اور بتائیے کہ متن کس کتاب کی تفسیح ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ۲: والفرق بين المنس والمرسل الخفي دقيق يحصل بمروره بما ذكرهنا وهو أن التلبس يختص بمن روى عن عرف لقاؤه إياه فأما إن عاصره ولم يعرف أنه لقبه فهو المرسل الخفي، ومن أدخل في تعريف التلبس المعاصرة ولو يفتقر لقي لزمه دخول المرسل الخفي في تعريفه، والصواب التفرة بينهما.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵) درس اور مرسل خفی کی تعریف کیجئے (۱۰) وضاحت کے ساتھ مطلب لکھیں (۲۰)

سوال نمبر ۳: (ثم البلغة) وهي السبب التاسع من أسباب الطعن في الراوي وهي: (أما أن يكون بمكفر) كان يعتقد ما يستلزم الكفر أو (عفسق) فالأول لا يقبل منها الجهور) وقيل: يقبل مطلقا، وقيل: إن كان لا يعتقد حل الكذب لنصرة مقاتله قبل.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵) لایر بحث مسئلہ میں جتنے اقوال ذکر کیے گئے ہیں ان کی وضاحت کیجئے اور بتائیے کہ صاحب کتاب نے اس مسئلہ میں کیا تحقیق فرمائی ہے؟ (۲۰) سبب طعن کتنے ہیں؟ شمار کریجئے (۱۰)۔



۱۶

5  
2015 JUN 9  
9359808260



۱۲ شوال المکرم / ۱۳۳۵ھ  
بروز شنبه

دو دنوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں

دوبند منزل استنبول دی باریکٹ (دوکان نمبر ۲۰)

### شرح عقائد

سوال نمبر ۱: تم لما نقلت الفلسفة عن اليونانية إلى العربية وحاض فيها الإسلاميون وحاولوا الرد على الفلاسفة فيما حاثوا فيه التصريحه فحططوا بالكلام كثيرا من الفلسفة ليحققوا مقاصدها فيتمكثوا من إبطائها وعلّم جوا إلى أن أخرجوا فيه معظم الطبيعات والإلهيات وعوضوا في الرياضيات حتى كاذ لا يتميز عن الفلسفة لولا اشتماله على السمعيات وهذا هو كلام المناخرين . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ طبیعات، الہیات اور سمعیات کی مراد واضح کیجئے (۱۲)۔ پھر متقدمین اور متاخرین کے علم کلام کے درمیان فرق بیان کیجئے (۱۸)۔  
سوال نمبر ۲: وتحقیق الخلاف بیننا وبينهم يرجع إلى إثبات الكلام النفسي وفيه وإلا فسخن لا نقول يقدم الألفاظ والحروف وهم لا يقولون بحدوث الكلام النفسي ودليلنا ما من أنه ثبت بالإجماع وتواتر النقل عن الأنبياء أنه متكلم ولا معنى له سوى أنه مصنف بالكلام ويمتنع قيام اللفظي الحادث بذاته تعالى فتعين النفسي القديم، وأما استدلالهم بأن القرآن مصنف بما هو من صفات المخلوق وساعات الحدوث ... فإنما يقوم حجة على الخابله لا علينا . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۸)۔ کلام نفسی اور کلام لفظی کی تعریف کر کے کلام نفسی کو دلیل سے ثابت کیجئے (۱۲)۔ باری تعالیٰ کی صفت کلام میں اہل سنت اور معتزلہ کا اختلاف لکھئے اور بنائے اختلاف بھی لکھئے (۱۰)۔ 'وَأما استدلالهم إنخ' سے شارح کیا کہنا چاہتے ہیں؟ وضاحت کیجئے (۵)

سوال نمبر ۳: (وَالشَّفَاعَةُ تَابِعَةٌ لِلرَّسْلِ وَالْأَخْيَارِ فِي حَقِّ أَهْلِ الْكِمَاتِ) بِالْمُسْتَقْبَضِ مِنَ الْأَخْيَارِ تَبْلَاغًا لِلْمَعْزُولَةِ وَهَذَا مَبْنِي عَلَى مَا سَبَقَ مِنْ جَوَازِ الْعُقُورِ وَالْمَعْفُورَةِ بِدُونِ الشَّفَاعَةِ فَالشَّفَاعَةُ أَوْلَى، وَعندهم كما لم يجوز لم يجوز، لنا قوله تعالى ﴿وَاسْتَغْفِرْ لَذَلِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾، وقوله تعالى ﴿فَمَا تَفْعَلُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ﴾ فإن أسلوب هذا الكلام يدل على ثبوت الشفاعة في الجملة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ شفاعت کے لغوی و مرادبی معنی لکھئے (۵)۔ شفاعت کے سلسلہ میں اہل سنت اور معتزلہ کا اختلاف اور بنائے اختلاف بوضاحت لکھئے (۱۵)۔ مذکورہ آیات سے اہل کبیرہ مؤمنین کے حق میں شفاعت کا ثبوت کس طرح ہوتا ہے؟ وضاحت کیجئے (۱۰)۔

### شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱: فالأول: الفرد المطلق كحديث النبي عن بيع الزلاء. وعن هبة، فرد به عبد الله بن دينار عن ابن عمر رضي الله عنهما وقد يفرد به واو عن ذلك المفرد كحديث شعب الإيمان، فرد به أبو صالح عن أبي هريرة رضي الله عنهما، وفرد به عبد الله بن دينار عن أبي صالح، وقد يستمر الفرد في جميع روايته أو أكثرهم. وفي مسند البرار والمعجم الأوسط للطبراني أمثلة كثيرة لذلك . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ فرد مطلق کی تعریف کر کے اس کو مذکورہ مثالوں کے ذریعہ واضح کیجئے (۱۵)۔ پھر فرد اور غریب کے لغوی و اصطلاحی معنی بیان کرتے ہوئے ان کے درمیان اگر کوئی فرق ہو تو واضح کیجئے (۱۰)۔  
سوال نمبر ۲: أما رجحانه من حيث الاتصال: فلاشتراطه أن يكون الراوي قد ثبت له لقاء من روى عنه، ولو مرة، واكتفى مسلم بمطلق المعاصرة والزوم البخاري بأنه يحتاج أن لا يقبل التعنة أصلا، وما ألزمه به ليس بلزام لأن الراوي إذا ثبت له اللقاء مرة لا يجزي في رواياته احتمال أن لا يكون قد سمع؛ لأنه يلزم من جريانه أن يكون مدلسا والمسألة مفروضة في غير المدلس . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ صحیح بخاری کی صحیح مسلم پر شرط اتصال کے اعتبار سے توثیق کو دلیل سے واضح کیجئے (۱۵)۔ امام مسلم نے امام بخاری پر محدث کے سلسلہ میں کیا چیز لازم کی ہے؟ اور کیسے اس کی وضاحت کر کے امام بخاری کی طرف سے اس کا جواب تحریر کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳: وإن وقعت المخالفة مع الضعف؛ فالراجح يقال له المعروف، ومقابلته يقال له المنكر مثاله: ما رواه ابن أبي حاتم من طريق حبيب بن حبيب عن أبي إسحاق عن العيزار بن حريث عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: من أقام الصلاة وآتى الزكاة وحج وصام وقرى الضيف دخل الجنة. قال أبو حاتم: هو منكوب . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ منکر کی تعریف کیجئے اور مذکورہ مثال میں نکات کی وجہ ظاہر کیجئے (۱۵)۔ منکر اور شواہد کے درمیان کیا فرق ہے؟ کتاب کی روشنی میں تحریر کیجئے (۱۰)۔



0359308260  
1 JUN 2015  
www.newmadarsa.com



۱۳ / شوال المکرم / ۱۴۳۳ھ  
بروز شنبہ

نوٹ  
دونوں کتابوں سے  
دو سو سوال حل کریں

دو نمبر پر سوال حل کریں (دو کان نمبر)

### شرح عقائد

-سوال نمبر ۱: تم لما نقلت الفلسفة عن اليونانية إلى العربية وخاص فيها الإسلاميون وحاولوا الرد على الفلاسفة فيما خالفوا فيه الشريعة فخلطوا بالكلام كثيرا من الفلسفة ليحققوا مقاصدها فيمكنوا من إبطالها وهلم جرا إلى أن أدرجوا فيه معظم الطبعمات والإلهيات وخاصوا في الرياضيات حتى كاد لا يتميز عن الفلسفة لولا اشتماله على السمعيات وهذا هو كلام المتأخرين . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ مطلب لکھئے اور بتائیے کہ متقدمین اور متأخرین کے علم کلام میں کیا فرق ہے؟ (۲۵)۔

-سوال نمبر ۲: فهو بكل شيء عليم وعلى كل شيء قدير لا كما يزعم الفلاسفة من أنه لا يعلم الجزئيات ولا يقدر على أكثر من واحد، والدهرية أنه لا يعلم ذاته، والنظام أنه لا يقدر على خلق الجهل والقبح والبلخي أنه لا يقدر على مثل مقدور العبد وعامة المعتزلة أنه لا يقدر على نفس مقدور العبد . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ اور صفت علم و قدرت کی تعریف کر کے پوری عبارت کی مکمل تشریح کیجئے (۲۵)۔

-سوال نمبر ۳: فإن قيل: لم لا يجوز الاكتفاء بدي شوكة في كل ناحية ومن أين يجب نصب من له الرئاسة العامة؛ قلنا لأنه يؤدي إلى منازعات ومخاصمات مفضية إلى اختلال أمر الدين والدنيا كما نشاهد في زماننا هذا. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ اور اعتراض و جواب کی واضح تشریح کیجئے (۲۵)۔

### شرح نخبة الفكر

-سوال نمبر ۱: فإذا جمع هذه الشروط الأربعة، وهي عدد كثير أحاطت العادة نواظروهم أو توافقهم على الكذب، وروا ذلك عن مثلهم من الابتداء إلى الانتهاء، وكان مستند انتهائهم الحس، والضاف إلى ذلك أن يصحب خبرهم إفادة العلم لسامعه فهذا هو المتواتر، وما تخلفت إفادة العلم عنه كان مشهورا فقط، فكل متواتر مشهور من غير عكس . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ مطلب لکھئے ہوئے شرط اربعہ کی تعین کیجئے اور بتائیے کہ متواتر اور مشہور میں کون سی نسبت ہے؟ (۲۵)۔

-سوال نمبر ۲: وتتفاوت رتبة أي الصحيح بسبب تفاوت هذه الأوصاف المقضية للتصحيح في القوة، فإنها لما كانت مفيدة لغلبة الظن الذي عليه مدار الصحة اقتضت أن يكون لها درجات بعضها فوق بعض، بحسب الأمور المقوية . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ صحیح لذاتہ کی تعریف کر کے مطلب لکھئے اور بتائیے کہ «ہذا الأوصاف» سے کون سے اوصاف مراد ہیں؟ (۲۵)۔

-سوال نمبر ۳: ومتى توبع الشيء الحفظ بعتبر كان يكون فوقه أو مثله لا دونه وكذا المختلط الذي لم يتميز والمستور والإسناد المرسل وكذا المنسلس إذا لم يعرف المخدوف منه صار حديثهم حسنا لا لذاته، بل وصفه بذلك باعتبار المجموع من المتابع والمتابع . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ عبارت کی ایسی تشریح کیجئے کہ حسن ثبوتہ کی تعریف اور اس کی مذکورہ قسمیں الگ الگ واضح ہو جائیں (۲۵)۔







یونینڈ جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

### شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : فحالت أن أشرحه شرحاً يفصل مجملاته وبين معضلاته وينشر مطوياته ويظهر مكنوناته مع توجيه للكلام في تنقيح وتنبه على المرام في توضيح وتحقيق للمسائل غب تقرير وتدقيق للدلائل اثر تحرير وتفسير للمقاصد بعد تمهيد وتكثير للفوائد مع تجريد . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۵)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صر فی تحقیق کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۲ : والإلهام ليس من أسباب المعرفة بصحة الشيء عند أهل الحق حتى يورد به الاعتراض على حصر الأسباب في الثلاثة، ثم الظاهر أنه أراد أن الإلهام ليس سبباً يحصل به العلم لعامة الخلق ويصلح للإلزام على الغير، وإلا فلا شك أنه قد يحصل به العلم . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۷)۔ «الهام» کی تعریف کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۸)۔ اس سے پہلے جو تین اسباب علم ذکر کیے گئے ہیں وہ کون سے ہیں؟ اور تین میں مضمصر کیے جانے پر کیا اعتراض وارد ہوتا ہے؟ اور اس کا کیا جواب دیا گیا ہے؟ پوضاحت لکھئے (۸)۔

سوال نمبر ۳ : وكرامات الأولياء حق ، والولي هو العارف بالله تعالى وصفاته حسب ما يمكن ، المواظب على الطاعات، الختیب عن المعاصي، المعرض عن الانهماك في اللذات والشهوات، وكرامته ظهور أمر خارق للعادة من قبله غير مقارن لدعوى النبوة . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۳)۔ کرامت، معجزہ اور استدراج کی تعریفات لکھ کر ان کا باہمی فرق واضح کیجئے (۸)۔

### شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : أما بعد؛ فإن التصانيف في اصطلاح أهل الحديث قد كثرت للأئمة في القديم والحديث، فمن أول من صنف في ذلك القاضي أبو محمد الرامهرمزي في كتابه «المحدث الفاضل»، لكنه لم يستوعب والحاكم أبو عبد الله النيسابوري، لكنه لم يهذب ولم يرتب . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۳)۔ اصول حدیث کی اور بھی کتابوں کا ذکر کیجئے اور بتائیے کہ ان میں سے کس کتاب کی جانب علماء نے سب سے زیادہ توجہ دی؟ (۸)۔

سوال نمبر ۲ : وتفاوت رتبة أي الصحيح بسبب تفاوت الأوصاف المقتضية للتصحيح في القوة؛ فإنها لما كانت مفيدة لغلبة الظن الذي عليه مدار الصحة اقتضت أن يكون لها درجات بعضها فوق بعض بحسب الأمور المقوية . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۵)۔ مصنف رحمہ اللہ نے «صحيح» کے جو تین مراتب بیان کیے ہیں آپ انھیں تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۳ : فإن خفي المعنى بأن كان مستعملاً بقلة احتيج إلى الكتب المصنفة في شرح الغريب، وإن كان اللفظ مستعملاً بكثرة، لكن في مدلوله دقة احتيج إلى الكتب المصنفة في شرح معاني الأختيار وبين المشكل . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ «غريب الحديث» اور «مشكل الحديث» کی تعریف کر کے ان دونوں موضوعات پر لکھی گئی چند کتابوں کے نام لکھئے (۱۳)۔



(نوٹ) MB.WALIULLAH TANA

8359808260

دونوں کتابوں میں سے  
دو سو سوال حل کریں

9 JUN 2016



۱۴ شوال المکرم / ۱۳۳۰ھ  
امروز یکشنبہ

### شرح العقائد

سوال نمبر (۱) : قال أهل الحق حقائق الأشياء ثابتة والعلم بها متحقق . حثیت و ثابت میں اتحاد ہے یا فرق؟ پھر حقیقت کی تعریف "ما به الشيء هو هو" سے کی جاتی ہے، ان سب کو آپ واضح طور سے بیان کریں (۷)۔ "حقائق الأشياء ثابتة" یہ حکم بظاہر لغوی ہے، آپ پہلے اس کی لغویت کو ظاہر کریں پھر اس کے باسٹی ہونے کو واضح کریں (۷)۔ وہ کون سا فرق ہے جو حقائق اشیا کے ثبوت کا انکار کرتا ہے؟ اور کون سا فرق ان کے علم کے تحقق کا انکار کرتا ہے؟ نیز اصل مسائل کے بیان کرنے سے پہلے اس امر کو بیان کرنے کی وجہ کیا ہے؟ پوضاحت لکھیں (۸)۔

9

سوال نمبر (۲) : وله صفات أزلية قائمة بذاته وهي لا هو ولا غيره لما تمسكت المعتزلة بأن في إثبات الصفات إبطالاً للوحيد لما أنها موجودات قديمة مغايرة لذات الله تعالى فيلزم قدم غير الله وتعدد القدماء بل تعدد الواجب لذاته على ما وقعت الإشارة إليه في كلام المتقدمين والتصريح به في كلام المتأخرين من أن واجب الوجود بالذات هو الله وصفاته ، وقد كفرت النصارى بإثبات ثلاثة من القدماء فما بال الشمانية ؟ . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ مطلب بیان کریں (۱۰) قدیم اور واجب بالذات میں فرق بتائیں (۵)۔

سوال نمبر (۳) : والبعث حق ... وأنكره الفلاسفة بناءً على امتناع إعادة المعدوم بعينه وهو مع أنه لا دليل لهم عليه يعتد به غير مضر بالمقصود لأن مرادنا أن الله يجمع الأجزاء الأصلية ، إلخ . بحث کا کیا مفہوم ہے؟ اس کو واضح کریں (۱۰)۔ فلاسفہ اعادہ معدوم بعینہ کو خیال کہتے ہیں، مصنف فرماتے ہیں کہ اگر یہ خیال ہو تب ہی ہم کو مستثنیٰ ہے، آپ اس کو واضح اور مدلل بیان کریں (۱۳)۔

### شرح نخبہ الفكر

سوال نمبر (۱) : المتواتر وهو المفيد للعلم اليقيني بشرطه وقيل : لا يفيد العلم إلا نظرياً . اعراب لگا کر ترجمہ کریں، پھر بتائیں کہ "بشروطه" کا تعلق "المتواتر" سے ہے یا "النخبه" سے؟ (۱۰)۔ علم ضروری و نظری کے درمیان مصنف نے جو فرق بیان کیا ہے آپ اس کو تحریر کریں (۱۲)۔

سوال نمبر (۲) : فالصفات التي تدور عليها الصحة في كتاب البخاري اتم منها في كتاب مسلم وأشد وشرطه فيها اقوى وأسد ، أما رجحانه من حيث الاتصال فلا شرطه أن يكون الراوي قد ثبت له لقاء من روى عنه ولو مرة واحدة ومضى مسلم بمطلق المعاصرة والزم البخاري بأنه يحتاج أن لا يقبل العنينة أضلاً . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب تحریر کرتے ہوئے بتائیں کہ معنی کے کہتے ہیں؟ (۸) امام مسلم کا الزام کس طرح ثابت ہوگا؟ واضح کریں (۵)۔

سوال نمبر (۳) : وإن كانت المعارضة بمثله فإن أمكن الجمع فهو النوع المسمى بمختلف، الحديث، ومثل له ابن الصلاح بحديث : "لا عدوى ولا طيرة" مع حديث "لمر من المعلوم فراك من الأسد" . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ مذکورہ دونوں حدیثوں میں تعارض کس طرح ہے؟ واضح کریں، پھر اہل تصالح نے دونوں حدیثوں میں تطبیق کی جو صورت ذکر کی ہے اسے تحریر کریں، اس کے بعد مصنف کی بیان کردہ تطبیق لکھیں، نیز تطبیق کی دونوں صورتوں میں فرق واضح کریں (۱۵)۔

نام نمبر (۱۳)۔

شرح عقائد نسفی سے ذمہ دار اور شرح عقائد نسفی سے ذمہ دار کا جواب تحریر کریں



پہلی نمبر

تورخہ ۱۶ شوال ۱۴۳۶ھ

دیوبند منزل اسٹورڈی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

### شرح عقائد نسفی

نمبر ۱۔ واستیاب العلم للخلق ثلاثہ الحواس السلیمة والخبر الصادق والعقل بحکم الاستقراء ووجه الضبط ان السبب ان کان من خارج فالخبر الصادق والا فان کان آتیه غیر مداریک فالحواس والا فالعقل اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰) علم کی تعریف کیجئے اور اسباب علم کے میں میں سے کون سے کی مذکورہ دلیل کی وضاحت کیجئے۔ (۱۲)

نمبر ۲۔ اعلم ان قولہ تعالیٰ لو کان فیہا الزمۃ الا انہ لیسئل تا حجتہ اقناعیۃ والملازمۃ عادیۃ علی ما هو الا لای بالخطا بآیات فان العادۃ تجاریۃ بوجود التماخض والتغالب عند تعدد الحاکم والآفات اریب الفساد بالضعف ای خروجہما عن النظام المشاہد منجز التعداد لا یستلزمہ لجزا الاتفاقی علی ہذا النظام وان ارید امکان الفساد فلا دلیل علی انتفاء اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۱) حجتہ اقناعی اور حجتہ قطعی کی تعریف کریں۔ نیز عبارت کا مطلب پوچھا تبیین کیجئے۔ (۱۱)

نمبر ۳۔ وتحقیق الخلاف بیننا و بینہم یرجع الی اثبات الکلام النفسی بفضیہہ والا فینح لانقول بقدم الاضطرار والحدوث ویراد بقولہم بعد اثبات الکلام النفسی ودلیلنا ما مر انہ ثبت بالاجماع وتواتر النقل عن الانباء اثناء تمکینہم ولا یعنی لہ سبب اثباتہ تصدق بالکلام وبتسبیح قیام اللفظی بالحدوث بل انہ تعالیٰ لتعین النفسی القديم۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۱) نیز بحث مسئلہ میں اہل سنت والجماعت اور معتزلہ کے درمیان جو اختلاف ہے اس کو مدلل تحریر کریں۔ (۱۲)

### نسخۃ فضیۃ الفیض

نمبر ۴۔ الخبر المختف بالقرائن الواضح منہما ما اخرجہ الشیخان فی صحیحہما مما لم یبلغ حد التواتر فانه اختلف بآ قرائن منہما جلا لہما فی ہذا الشان وتقدم ہما فی تمیز الصحیح علی غیرہما وتلقى العلماء لکتبا بہما بالقبول۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) صحیحین کی احادیث کے ساتھ یہ ہیں قرائن ہیں آپ ان کی تشریح کریں۔ نیز تلقی العلماء لکتبا بہما کی تفصیل کریں۔ (۱۲)

نمبر ۵۔ فان جماعی الصحیح والحصین فی وصف واحد کقول الترمذی وغیرہ حدیث حسن صحیح فالتردد الحاصل من الجہد فی المناقل وهذا حدیث یحصل منہ التفرّد بتلك الروایۃ وغایۃ ما فیہ انہ حدیث عنہ حرف التردد والای اذ الہم یحصل التفرّد فاطلاق الوصفین معاً علی الحدیث یکون باعتبار الاستناد اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰) حسن صحیح کہنے پر کیا اثر اثر وارد ہوا ہے اسکو پتہ تحریر کریں پھر اس عبارت میں اس کا جواب دیا ہے۔ آپ جواب کی وضاحت کریں۔ (۱۲)

نمبر ۶۔ درالشیخ رفع ثمان حکم شرعی بدلیل قوی متاخر عنہ والناسخ ما یدل علی الرفع المذكور وتسمیۃہ ناسخا من جارات الناسخ فی الحقیقۃ لہذا تعالیٰ ویرفع النسخ بامور اصغر ہما ما ورد فی النص کحدیث یریدۃ فی صحیح مسلم کثرت جمیعکم عن زیارۃ القبر والیت اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰) مذکورہ عبارت سے اور حدیث پر یہ کی تکمیل وضاحت کریں۔ (۱۳)

شرح عقائد سے دو سوال اور جواب



## شرح عقائد سنہ ۱۱

مؤرخہ ۱۵ شوال ۱۴۳۵ھ  
بروز یکشنبہ

11

نمبر ۱۔ وقد كانت الفرائض من الصحابة والتابعين لصفاء عقائدكم بركة منحة النبي صلى الله عليه وسلم وقرب العهد بزمانه لقلية الواقع والاختلافات وتمكنهم من المراجعة الى الثقات مستغنين عن تدوين العليين في عبارات يراعى بها كذا ترجمہ کریں۔ (۵) عابین سے مراد کلام و علاقہ ہے۔ اس عبارت کے ذریعہ دونوں علم کے مرقم اور قرب کئے جانے کی وجہ بیان کی ہے۔ آپ اس کی وضاحت کریں۔ (۱۱) علم کلام قدار و کلام حاضریں میں فرق تحریر کریں۔ (۶)

نمبر ۲۔ النوع الثاني خبر الرسول المرید بالمعجزة وهو يوجب العلم الاستدلالی العام بالاستدلال ای التفرق في الدين وهو الذي يمكن التوصل بصحيح النظر فيه الى العلم المطلوب خبری وقيل قول مؤلف من قضایا يستلزم لذاته قولاً آخر۔  
اعراب نگا ترجمہ کیجئے۔ (۶) مجوزہ کی تعریف کریں۔ (۳) نیز وہیں کی دو تعریفیں کی ہیں۔ ان کی وضاحت کرتے ہوئے دونوں کے درمیان فرق بیان کریں۔ (۱۱)

نمبر ۳۔ والعباد افعال اختيارية يتأبون بها ويعاينون عليها فان قيل بعد تعميم علم الله تعالى و اولادته الجبر لازم قطعا۔  
اعراب نگا ترجمہ کریں۔ اور والعباد افعال اختيارية کے ذریعہ کس فرقہ کی تردید کرنا مقصود ہے۔ (۱۱) نیز فان قيل کے ذریعہ جو اعتراض ہے اس کی وضاحت کیجئے اس کا جواب تحریر کریں۔ (۱۲)

## نور نخبہ الفکر

نمبر ۱۔ وفيها اي في الاحاد المقبول وهو ما يجب العمل به عند الجمهور وفيها المرود وهو الذي لم يرجح صدق الخبرية لتوقف الاستدلال بها على البحث عن احوال رواها دون الاذن وهو المتواتر فكله مقبول لانادته القطع بصدق خبره بخلاف غيره من اخبار الاحاد۔  
اعراب نگا ترجمہ کریں۔ (۸) اخبار آحاد کے دو قسم پر تقسیم ہونے اور متواتر کے منقسم نہ ہونے کی دلیل۔۔۔۔۔ کی وضاحت کریں۔ (۱۳)

نمبر ۲۔ فالصفات التي تدور عليها الصحة في كتاب البخاري اتم منها في كتاب مسلم واشهد وشرطه فيها اتوى اصل اما جرحانه من حيث الاتصال فلا شرطه ان يكون الراوي قد ثبت له لقاء من روى عنه ولو مرة والتقى مسلم بمطلق العاصق واما جرحانه من حيث العدالة والضيظ فلان الرجال الذين تكلم فيهم من رجال مسلم اكثر عددا من الرجال الذين تكلم فيهم من رجال البخاري واما جرحانه من حيث عدم الشذوذ والاعلال فلان ما استند على البخاري من الاحاديث اقل عددا مما استند على مسلم۔ اعراب نگا ترجمہ کریں (۹) اور مطلب تحریر کریں۔ (۱۴)

نمبر ۳۔ ووقتي اربع السوي الحفظ معتبر لان يكون فوقه او مثله لادونه وكن المختلط الذي لا يميز في المستور والاسناد المرسل وكذا المنس اذا لم يعرف المحذوف منه صار حله فيهم حسنا لان ائمه بن وصفه بن الذي باعتبار المجموع من اللتان وللتابع۔ اعراب نگا ترجمہ کریں (۸) مختلط و مستور کسی المختلط کی تعریف کریں (۵) پھر عبارت کا مطلب تحریر کریں۔ (۹)



نوٹ  
شرح عقائد نسفی کے دو سوال اور شرح عقائد نسفی کے دو سوال کے جواب تحریر کیجئے۔

مؤرخہ ۱۲ شوال ۱۳۷۴ھ  
روز پھار شنبہ ۲۱/۱۲/۲۷

### شرح عقائد نسفی

(دکان نمبر ۱۲۳۵)

۲۵ نمبر۔ والعلم الثابت به یضاهى العلم الثابت بالضرورة كالمحسوسات والبدیهیات والمتواترات فی التیقن ای عدم احتمال النقیض والثبات ای عدم احتمال الزوال بتشكیک المشكك فهو علم بمعنی الاعتقاد المطابق الحان الثابت والامكان جهلاً مركباً او ظناً او تقليداً ۱۔ اعراب نگا کر ترجمہ کریں (۵) یہ عبارت سلسلہ خبروں سے آپ اس کا مطلب بیان کریں (۷) ہر ایک قید کی وضاحت کریں۔ علم ظن، تقلید، جہل مرکب۔ ہر ایک کی تعریف کریں (۱) فان قيل ایس قد كفر ابليس وقد كان من الملائكة في باب العبادة ورفعة الدرجة وكان جنياً واحداً منغوراً فيما فسق عن امر به لكن لما كان في صفة الملائكة في باب العبادة ورفعة الدرجة وكان جنياً واحداً منغوراً فيما بينهم صح استثناءه منهم تغليبا واما هاروت وماروت فالاصح انهما ملكان لم يصدر عنهما كفر ولا كبيرة۔ اعراب نگا کر ترجمہ کریں (۸) ملائکہ کے معصوم ہونے کے بیان میں یہ عبارت ہے۔ آپ اس کو اچھی طرح حل کریں۔ (۱۲) ۵۲ نمبر۔ وله صفات لما ثبت من انه تعالى عالم قادر حي الى غير ذلك ومعلوم ان كلامه ان ذلك يدل على معنى زائد على مفهوم الواجب وليس الكل الفاظاً مترادفة وان صدق المشتق على الشيء يقتضى ثبوت مأخذ الاشتقاق له فتثبت له صفة العلم والقدرة والحياة وغير ذلك لا كما يزعم المعتزلة انه عالم لاهل له وقادر لا قدرة له الى غير ذلك فانه محال ظاهر بمنزلة قولنا اسود لاسود له۔ اعراب نگا کر ترجمہ کریں (۷) عبارت کا مطلب لکھیں (۸) لاکما يزعم المعتزلة الخ سے معتزلہ کے مسلک کی تردید کی جا رہی ہے۔ آپ اسکو اور اس کے عمال ہونے کو واضح کریں۔ (۸)

### شرح نخبہ الفكر

۱۷ نمبر۔ قد يقع فيها ما يفيد العلم النظري بالقرائن على المختار خلافاً لمن ابى ذلك والخلاف في التحقيق لفظي ۱۔ اعراب نگا کر ترجمہ کریں فیہا کی ضمیر کامر جمع بھی تحریر کریں (۸) خلاف لفظی کا مطلب بیان کرتے ہوئے بتلائیں کہیں (۱۵) ۲۰ نمبر۔ خبر الآحاد بنقل عدل تام الضبط متصل السند غير محلل ولا شاذ هو الصحيح لذاته خبر الآحاد كالجنس وباقی قیودہ كالفضل وقوله بنقل عدل اخترازا عما ينقله غير العدل وقوله هو ليس في فصله متوسط بين المبتدأ والخبر يؤذن بان ما بعده خبر عاقبه وليس بنعت وقوله لذاته يخرج ما يسمي صحیحاً بما مر خارج۔ اعراب نگا کر ترجمہ کریں (۹) ضمیر فضل کیسے کہتے ہیں اس کی وضاحت کریں (۵) عدل تام الضبط محلل و شاذ ہر ایک کی وضاحت کریں (۸) ۲۱ نمبر۔ ثم الوهم وهو القسم السادس وانما افصح لطول الفصل ان اطلع عليه ای علی الوهم بالقرائن الدالة علی وهم راویہ من وصل مرسل او منقطع او ادخال حدیث فی حدیث او نحو ذلك من الاشياء القادحة ویحصل معرفة ذلك بكثرۃ التتبع وجمع الطرق فهو۔ المعلن۔ اعراب نگا کر ترجمہ کریں مطلب بیان کرتے ہوئے وصل مرسل و منقطع و ادخال حدیث فی حدیث کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

29-26-28-22-20-25  
29-26-28-22-20-25  
29-26-28-22-20-25



نوٹ  
ہفت روزہ سے ایک ایک سوال اور  
سراگ سے دو سوال حل کریں

۱۶ / شوال الحکم / ۱۴۳۰ھ  
بروز پشتمینہ

ہدایہ آخرین

سوال نمبر ۱ : (ومن اشتری امرأته علی آہ بالخیار ثلاثة أيام لم یفسد النکاح) لانه لم یملکها لآ له من الخیار (وان وطیها له ان یردها) لان الوطی یحکم النکاح (إلا إذا كانت بکرا) لان الوطی یفصها، وهذا عند أبی حنیفة رحمه الله، وقالوا: یفسد النکاح لانه یملکها، وان وطیها لم یردها، لان وطیها یملک الیمن فیمنع الرد وان كانت لیما.

۱ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) صورت مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے لڑکیوں کے دلائل کی تفصیلی بحث تشریح کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ۲ : (ویجوز بیع الرطب بالتمر مثلا بمثل) عند أبی حنیفة رحمه الله، وقالوا: لا یجوز لقوله علیه السلام حین سئل خذ: أو یقتض إذا جف؟ فقول: نعم، فقال: لا إذا، وله ان الرطب یر لبقوله علیه السلام: حین أهدی إلیه وطیاً: أو کل تمر خیر حکلاً؟ صحہ تمراً، وبیع التمر بمثلہ جائز، لما روینا، ولانه لو کان تمراً جاز البیع بأول الخدیث، وان کان غیر تمر فآخروه، وهو قوله علیه السلام: إذا اختلف النوعان فبیعوا کیف شئتم.

۱ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) عبارت کی تشریح کرتے ہوئے امام صاحب اور صاحبین کی دلیلیوں کی مکمل وضاحت کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ۳ : (وان زاد المشتري للبائع لم یلزم الزیادة فی حق الشفیع) لان فی اعتبار الزیادة ضرراً بالشفیع لاستحقاقه الأخذ بما دونها، بخلاف الحط، لان فیہ منفعة له، ولظن الزیادة إذا جدد العقد بأكثر من النعم الأول لم یلزم الشفیع، حتی کان له ان یأخذها بالنعم الأول، لما بینا، کذا هنا.

۱ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ خط میں کا شیخ کو کیوں قائمہ بیوہ ہے اور زیادتی میں اس پر کیوں لاکو نہیں ہوتی؟ (۱۵) پورا متن ساقط کیے جانے کی صورت میں کیا حکم ہوگا؟ مدلل لکھیں (۱۵)۔

سوال نمبر ۴ : (ولا یؤکل ما أصابه البندقة فمات بها) لانها لبق وتکسر ولا تجرح، فصار کالمغرض إذا لم تجرح، وكذلك إن رماه بجرح وكذلك إن جرحه، قالوا: تأویلہ إذا کان للیلا وہ حدة لاحتمال أنه قتلہ بقله، وان کان الحجر عقیقا وہ حدة یجل لعین الموت بالجرح.

۱ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) مطلب لکھتے ہوئے معروض اور خرق کے مراد میں بتائیں اور مذکورہ تمام مسائل کو مدلل کریں (۳۰)۔

سراجی

سوال نمبر ۱ : أما الأب فله أحوال ثلاث: الفرض المطلق وهو السمس، وذلك مع الابن أو ابن الابن وإن سفل، والقرض والتعصب معاً، وذلك مع الابنة أو ابنة الابن وإن سفلت، والتعصب الشخص، وذلك عند عدم الولد وولد الابن وإن سفل.

۱ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) باب کے تمام احوال صحیح لکھ کر تحریر کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ۲ : درج ذیل دونوں مسئلوں کی تصحیح کریں اور تصحیح میں سے ہر وارث کا حصہ تحریر کریں (۳۵)

زوج  
۵ اخوات لاکب وام

بنات ۶  
۳ جدات ۳  
۳ اعمام

سوال نمبر ۳ : ثم مسائل الباب علی أقسام أربعة: أحدها أن یکون فی المسئلة جنس واحد من یورد علیه عند علم من لا یورد علیه، فاجعل المسئلة من رؤسهم، كما لو ترک بعتین أو عفتین أو جدتین، فاجعل المسئلة من اثین.

۱ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) دو کی تحریر لکھ کر اس کا حکم بیان کرنے کے بعد مذکورہ صورت کی مع مسئلہ وضاحت کریں نیز من یورد علیه اور من لا یورد علیه کی تعین کریں (۳۵)۔



13

نوٹ

ہذا ایہ کی ہر جلد سے ایک ایک سوال اور  
سراچی سے دو سوال حل کریں



۱۷ / شوال المکرم / ۱۳۳۹ھ  
بروز دوشنبہ

## ہدایہ آخرین

**سوال نمبر ۱:** (ومن اشترى عشرة أذرع من مائة ذراع من دار أو حمام فابيع فاسد عند أبي حنيفة، وقال: هو جائز، وإن اشترى عشرة أسهم من مائة سهم جاز في قولهم جميعا) لهما أن عشرة أذرع من مائة ذراع عشر الدار فأشبه عشرة أسهم، وله أن النزاع اسم لما يندرج به، واستعير لما يحل النزاع وهو المعين دون المشاع، وذلك غير معلوم بخلاف السهم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ دونوں مسکوں کی وضاحت کریں (۱۰)۔ پھر امام صاحب اور صاحبین کے دلیلوں کی تفسیر پیش تشریح کریں (۲۰)۔

**سوال نمبر ۲:** (ومن اشترى جارية بألف مثقال ذهب وفضة فهما نصفان) لأنه أضاف المثقال إليهما على السواء فيجب من كل واحد منهما خمسمائة مثقال لعدم الأولوية، ويمثله لو اشترى جارية بألف من الذهب والفضة يجب من الذهب مثاقيل ومن الفضة دراهم وزن سبعة لأنه أضاف الألف إليهما فينصرف إلى الوزن المعهود في كل واحد منهما. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ دونوں مسکوں کی وضاحت کریں، پھر دونوں کی دلیلیں بھی بوضاحت تمام تحریر کریں (۳۰)۔

**سوال نمبر ۳:** (ومن اشترى دارا لغيره فهو الخصم للشفيع) لأنه هو العاقد، والأخذ بالشفعة من حقوق العقد فيتوجه عليه (إلا أن يسلمها إلى الموكل) لأنه لم يبق له يد ولا ملك فيكون الخصم هو الموكل. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ مسئلہ کی وضاحت کریں (۱۰)۔ اور دونوں دلیلوں کی تشریح کریں (۲۰)۔

**سوال نمبر ۴:** (ولو أخذ الصيد من المعلم ثم قطع منه قطعة وألقاها إليه فأكلها يؤكل ما بقي) لأنه لم يبق صيدا فصار كما إذا ألقى إليه طعاما غيره، وكذا إذا وثب الكلب فأخذه منه وأكل منه لأنه ما أكل من الصيد، والشرط ترك الأكل من الصيد فصار كما إذا أفرس شاته. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ دونوں مسکوں کی مع دلائل وضاحت کریں (۳۰)۔

## سراجی

**سوال نمبر ۱:** وأما لأولاد الأم فأحوال ثلاث: السلس للواحد، والثلاث للثنتين فصاعدا، ذكورهم وإناتهم في القسمة والاستحقاق سواء، ويسقطون بالولد وولد الابن وإن سفل وبالأب والجد بالاتفاق. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اولاد ام کے تمام احوال مع مثال تحریر کریں (۲۵)۔ نیز ذکورہم وإناتہم فی القسمة والاستحقاق سواء کی تفسیر پیش تشریح کریں (۱۰)۔

**سوال نمبر ۲:** وأخروم لا يحجب عندنا وعند ابن مسعود ويحجب حجب النقصان كالكافر والقاتل والرقيق، والمحجوب يحجب بالاتفاق كالانثيين من الاخوة والأخوات فصاعدا من أي جهة كانا فإنهما لا يرثان مع الأب ولكن يحجبان الأم من الثلث إلى السلس. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ محروم، محجوب، حجب حرمان اور حجب نقصان کی تعریف کریں (۱۰)۔ پھر مذکورہ قاعدہ کی مع مثال وضاحت کریں (۲۵)۔

**سوال نمبر ۳:** درج ذیل دونوں مسکوں کی تفسیر کریں:

میت	میت	میت
اب	ام	۵ بنات
۶ بنات	۳ جدات	۳ اعمام





نوٹ  
ہدایہ کی ہر جلد سے ایک ایک سوال  
اور سر اجی سے دو سوال حل کریں

۱۸ شوال المکرم / ۱۳۳۸ھ  
بروز پتہ شنبہ

ہدایہ اخرویہ

سوال نمبر ۱: وإن استصنع شيئا من ذلك بغير أجل نجاز استحصانا للأوداج القابت بالعامل ولي القياس لا يجوز لأنه بيع المعلوم والصحيح أنه يجوز بيعا لا عدة والمعلوم قد يعتبر موجودا حكما والمعقود عليه العين دون العمل حتى لو جاء به مفروضا عنه لا من صنعه أو من صنعه قبل العقد فأخذه جاز ولا يمين إلا بالاختیار حتى لو باعه الصانع قبل أن يراه المستصنع جاز. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کے لغوی و اصطلاحی معنی لکھیں (۱۵)۔ ذلك کا اشاریہ متعین کر کے صورت مسئلہ اور اس کا حکم تحریر کریں اور بتائیں کہ اس مسئلہ کا باب الحکم سے کیا تعلق ہے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۲: ولهذا قال في الكتاب يسلم المبيع ويقبض الفمن ويطلب باليمن إذا اشترى ويقبض المبيع ويخاصم في العيب ويخاصم فيه لأن كل ذلك من الحقوق والملك يبيت للموكل بخلافه عنه اعتبارا للوكيل السابق كالعبد يتهب في الضماد ويحطب هو الصحيح. اعراب لگا کر ضمیروں کے مرجع کی تعیین کے ساتھ ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۱۰)۔ کتاب سے مراد اور اس میں ذکر کردہ نچے مسائل کی مثالیں اور دلیلیں تحریر کریں (۱۵)۔ کالمعذ الخ کی اچھی طرح تشریح کریں (۵)۔

سوال نمبر ۳: وتسليم الأب والوصي الشفعة على الصغير جائز عند أبي حنيفة وأبي يوسف وقال محمد وزفر هو عاى شفته إذا بلغ وعلى هذا الخلاف إذا بلغهما شراء دار بجوار دار الصبي فلم يطلب الشفعة وعلى هذا الخلاف تسليم الوكيل بطلب الشفعة في رواية كتاب الوكالة وهو الصحيح ضد وزفر أنه حق ثابت للصغير فلا يملك ان إبطاله كنيته وقوده ولأنه شروع للرفع الضرر فكان إبطاله إضرارا به. اعراب لگا کر ضمیروں کے مرجع کی تعیین کے ساتھ ترجمہ کریں (۲۰)۔ مختلف ایہ تینوں مسائل کی صورت میں بیان کریں (۱۰)۔ دومی، شفہ اور وکالت کی تعریف کر کے اس مسئلہ میں حضرات شیعین کی دلیل تحریر کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۴: ويجوز الذبح بالظفر والسن والقرون إذا كان مزروعا حتى لا يكون بأكله بأس إلا أنه يكره هذا الذبح وقال الشافعي المذبح ميتة لقوله عليه السلام كل ما أنهر الدم وأفرى الأوداج ما سلا الظفر والسن فإنها مدي الحيشة ولأنه فعل غير مشروع فلا يكون ذكاة كما إذا ذبح بغير المزروع. ولنا قوله عليه السلام: أنهر الدم بما شئت. ويروى الفر الأوداج بما شئت بخلاف غير المزروع لأنه يقتل بالثقل فيكون في معنى المنخفة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۱۰)۔ بکوره هذا الذبح کی دلیل تحریر کریں (۸)۔ امام شافعی کی دلیل کا جواب لکھیں (۷)۔

سر اجی

سوال نمبر ۱: أما بنات الصلب فأحوال ثلاث النصف للواحدة والثلاثان للثنتين فصاعدة ومع الابن للذكر مثل حظ الأنثيين وهو يعضهن وبنات الابن كبنات الصلب، ولهن أحوال ست النصف للواحدة والثلاثان للثنتين فصاعدة عند عدم بنات الصلب وبن السلس مع الواحدة الصلبة تكملة للثلاثين. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) جس کی جتنی مثالیں عبارت میں مذکور ہیں ان کی مع مثال وضاحت کریں (۳۰)

سوال نمبر ۲: من صالح على شيء من التركة فأطرح سهامه من التصحيح ثم انقسم ما بقي من التركة على سهام الباقين كزوج وأم وعم فصالح الزوج على ما في ذمته من المهر وخروج من البين فنقسم باقي التركة بين الأم والعم أثلاثا بقدر سهامهما سهمان للأم وسهم للعم أو زوجة وأربعة بنين لصالح أحد البنين على شيء وخروج من البين فيقسم باقي التركة على خمسة وعشرين سهما. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ صورت مسئلہ کی وضاحت کر کے مذکورہ دونوں مسکوں کی تخریج و تصحیح کریں (۲۰) اور بتائیں کہ اس طرح تقسیم کرنے کو قرآن کی اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟ (۵)۔

سوال نمبر ۳: واعلم أن زيد بن ثابت لا يجعل الأخت لأب وأم أو لأب صاحبة لورث مع الجد إلا في المسئلة الأكدرية وهي زوج وأم وجد وأخت لأب وأم أو لأب للزوج النصف وللأم الثلث وللجد السلس وللأخت النصف ثم يضم الجد لهيبه إلى نصيب الأخت فيقسمان للذكر مثل حظ الأنثيين لأن المقاسمة غير للجد. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مقاسمہ کی لغوی و اصطلاحی تحقیق کریں (۱۰)۔ مسئلہ اکدریہ کی تصحیح کریں (۲۰) اس مسئلہ کی دونوں وجہ تسمیہ تحریر کریں (۵)۔



ہدایہ کی ہر جلد سے ایک ایک سوال  
اور ہر آج، جمعہ، ۱۰ جولائی، ۲۰۱۳ء



۱۳ شوال الحکم ۱۴۳۲ھ  
بروز چہار شنبہ

ہدایہ آخرین

سوال نمبر ۱ : (ومن اشتری امرأته علی أنه بالخیار ثلاثة أيام لم یفسد النکاح) لأنه لم یملکها لما له من الخیار (وان وطئها له أن یردها) لأن الوطء بحکم النکاح (إلا إذا كانت بکرا) لأن الوطء ینقضها ، وهذا عند أبی حنیفة (وقالا : یفسد النکاح) لأنه ملکها (وان وطئها لم یردها) لأن وطأها ملک الیمین فیمتنع الرد وان كانت ثیبا.  
اعراب لگا کر واضح ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ عبارت میں ذکر کردہ مسائل کی مع دلائل وضاحت کیجئے (۲۰)۔ امام صاحب اور صاحبین کے درمیان اختلاف کی بنیاد کیا ہے اس کو تحریر کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : (ولا یجوز السلم فی الخیوان) وقال الشافعی رحمہ اللہ : یجوز لأنه یصیر معلوما ببيان الجنس والسن والنوع والصفة، والتفاوت بعد ذلك ینسب فأشبه الثیاب، ولنا أنه بعد ذکر ما ذکر یقی فیہ تفاوت فاحش فی المالۃ باعتبار المعالی الباطنة فیفضی إلى المنازعة، بخلاف الثیاب لأنه مصنوع العباد فقلما یتفاوت الثیوان إذا نسجا علی متوال واحد.  
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ اور عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ جنس، نوع، صفت اور معانی پانچوں سے کیا مراد ہے؟ (۳۰)۔

سوال نمبر ۳ : (الشفعة واجبة فی العقار وان كان مما لا یقسم) وقال الشافعی : لا شفعة فیما لا یقسم، لأن الشفعة إنما وجبت دفعا لمؤنة القسمة، وهذا لا یتحقق فیما لا یقسم ولنا قوله علیه الصلاة والسلام ﴿الشفعة فی کل شیء عقال أو ربع﴾ إلى غیر ذلك من العمومات، ولأن الشفعة سببها الاتصال فی الملك والحکمة دفع ضرر سوء الخوار علی ما مر، وأنه ینتظم القسمین ما یقسم وما لا یقسم وهو الحمام والرخی والبئر والطریق، اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ ہمارے اور امام شافعی کے مسلک اور دلائل کی تفسیح ووضاحت کریں (۲۵)۔ اور بتائیں کہ ناقابل تقسیم ہونے کا کیا مطلب ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۴ : (وان ترک الذابیح التسمیة عمدنا فالذبیحة میتة لا تؤکل وان ترکها ناسیا آکل) وقال الشافعی : آکل فی الوجہین . وقال مالک : لا تؤکل فی الوجہین والمسلم والکتابی فی ترک التسمیة سواء، وغلی هذا الخلاف إذا ترک التسمیة عند إرسال البیازی والکلب وعند الرومی . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت میں ذکر کردہ تمام مسائل کی مع اختلاف ائمہ وضاحت کریں (۲۰)۔ اور خاص طور پر امام شافعی کی نقلی اور عقلی دلیل تحریر کریں (۱۰)۔

سوال چہارم

سوال نمبر ۱ : وبنات الابن کبنات الصلب ، ولهن احوال ست .  
بنات الابن کے احوال اور ہر حال کی مثال تحریر کیجئے۔ (۳۵)

سوال نمبر ۲ : عول کی تعریف کرنے کے بعد بتائیے کہ مخارج کل کتنے ہیں؟ ان میں سے کن کن مخارج میں عول آتا ہے اور کہاں تک ہوتا ہے؟ مع ایشہ تحریر کیجئے (۳۵)۔

سوال نمبر ۳ : درج ذیل دونوں مسئلوں کا فیصلہ کیجئے اور بتائیے کہ ان میں حج کا کون سا قاعدہ جاری ہوگا؟ (۳۵)

میت اب ام ، ۱ بنات  
زوج اب ام ، ۶ بنات





MP. WAZIRIYAH TANAH

19 JUN 2015

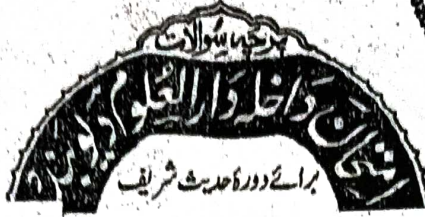
9359351551

بیتنا

17

نوٹ

ہدایہ کی ہر جلد سے ایک ایک سوال اور ہر ماہ ۱۰۰۰ روپے کا صلہ ملے گا۔



۱۲ شوال المکرم / ۱۳۳۵ھ  
بروز و شنبہ

دیوبند جنرل اسٹور دی مارکیٹ (دکان نمبر ۳)

ہدایہ آخرین

سوال نمبر ۱: ولو اشتری ثوبا واحدا علی انه عشرة اذرع کل ذراع بدرهم فاذا هو عشرة ونصف او تسعة ونصف قال ابو حنیفة رحمه الله فی الوجه الاول یاخذہ بعشرة من غیر خیار، فی الوجه الثانی یاخذہ بتسعة إن شاء وقال ابو یوسف رحمه الله فی الوجه الاول یاخذہ بأحد عشر إن شاء، فی الثانی یاخذ بعشرة إن شاء. وقال محمد رحمه الله: یاخذ فی الاول بعشرة ونصف إن شاء، فی الثانی بتسعة ونصف وبخیر.

اعراب لگا کر واضح ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ تینوں ائمہ احناف کے اقوال پر وضاحت لکھ کر ان کے دلائل تحریر کیجئے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۲: (ومن باع جاریة قیمتها ألف متقال فضة فی عتقها طوق فضة قیمتہ ألف متقال بالقی متقال فضة ونقد من الثمن ألف متقال ثم افترقا فالذی نقد ثمن الفضة) لأن قبض حصۃ الطوق واجب فی المجلس، والظاهر منه الإیمان بالواجب (وکذا لو اشتراهما بالقی متقال ألف نسینة وألف نقدا فالنقد ثمن الطوق) اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مسئلہ اولیٰ اور اس کی دلیل کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیے کہ حصہ طوق کا مجلس میں قبضہ کرنا کیوں ضروری ہے؟ (۱۵)۔ نیز دوسرے مسئلہ کی بھی وضاحت کرتے ہوئے اس کی دلیل لکھیے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۳: (وإذا اشتری دارا فسلم الشفیع الشفعة ثم ردها المشتري بخیار رؤیة أو شرط أو بعیب بقضاء قاض فلا شفعة للشفیع) لأنه فسخ من کل وجه فعاد إلى قدم ملکہ والشفعة فی إنشاء العقد (وان ردها بعیب بغیر قضاء أو تقایلا البیع للشفیع الشفعة) لأنه فسخ فی حقهما لولا یتمها علی أنفسهما وقد قصدا الفسخ وهو بیع جدید فی حق ثالث. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ دونوں مسئلوں کی صورت، ان کا حکم اور ان کے درمیان فرق کی وجہ تحریر کیجئے (۲۰)۔ اور بتائیے کہ پہلے مسئلہ میں مشتری کے متعلق قبضہ کرنے نہ کرنے سے حکم میں فرق پڑے گا یا نہیں؟ اور دوسرے مسئلہ میں «ثالث» سے کون مراد ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ۴: (وإذا باع المسلم حرا وأخذ ثمنها وعلیه دین فإنه یکره لصاحب الدین أن یاخذ منه، وإن کان البائع نصرانیا فلا بأس به) والفرق أن البیع فی الوجه الاول قد بطل؛ لأن الحمر لیس بحال متقوم فی حق المسلم فبقی الثمن علی ملک المشتري فلا یحل أخذه من البائع، فی الوجه الثانی صح البیع لأنه مال متقوم فی حق الذمی فملکہ البائع فیحل الأخذ منه. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ صورت مسئلہ پر وضاحت لکھ کر اس کا حکم تحریر کیجئے اور بتائیے کہ بائع کے مسلم اور نصرانی ہونے کی وجہ سے حکم میں فرق کیوں ہوگا؟ (۲۵)۔ اور مال متقوم کے کتے ہیں؟ (۵)

سراجی

سوال نمبر ۱: وأما للأحوال لأب وام فأحوال خمس. یعنی بہنوں کے پانچوں احوال نمبر وارح مثال تحریر کیجئے۔ (۳۵)

سوال نمبر ۲: وأما أربعة وعشرون لأنها تعول إلى سبعة وعشرين عولا واحدا کما فی المسئلة الثبوتیة، وهي امرأة وبتان وأبوان، ولا یزاد علی هذا إلا عند ابن مسعود ھذا فان عنده تعول إلى أحد وثلاثین. اعراب لگا کر قاعدہ کی وضاحت کیجئے (۱۵)۔ اور مسئلہ نمبر یہ بتائیے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۳: درج ذیل مسئلہ کی اس طرح صحیح کیجئے کہ ہر فرقہ کے ہر فرد کا حصہ پورا پورا اکل آئے۔ (۴۵)

۲۰۱۰ ہجری ۱۰ اپریل ۲۰۱۰



9359351551

18 JUN 2022

18

باب اخیرین کا دواولین جلدوں میں ایک  
ایک سوال اور تیس دنوں کے سوالوں سے  
ایک سوال حل کریں



۱۶ شوال الحکم / ۱۳۴۳ھ

بروز شنبہ

دیوبند جنرل اسٹورڈی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

### ہدایہ اخیرین

سوال نمبر ۱: فان قطع الثوب وخطاه أو صبغه أحمراً أولت السوق بسمن ثم أطلع على عيب رجوع بنقصانه لامتناع الرد بسبب الزيادة لأنه لا وجه إلى الفسخ في الأصل بدونها لأنها لا تفك عنه ولا وجه إليه معها لأن الزيادة ليست بمبيعة فامتنع أصلاً وليس للبائع أن يأخذها لأن الامتناع لحق الشرع لا لحقه. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ عبارت کی اطمینان بخش تشریح کیجئے (۲۰)۔ اور بتائیے کہ رجوع بالتقصان کی کیا صورت ہوگی؟ (۵)۔

سوال نمبر ۲: ومن باع إناء فضة ثم افترقا وقد قبض بعض ثم بطل البيع فيما لم يقبض وصح فيما قبض وكان الإناء مشتركا بينهما لأنه صرف كله فصح فيما وجد بشرطه وبطل فيما لم يوجد والفساد طار لأنه نصح ثم يبطل بالافتراق فلا يشيع. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ بیخ صرف کی تعریف اور اس کے شرائط تحریر کیجئے (۱۰)۔ عبارت کی تسلی بخش تشریح کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۳: وإذا كان كل واحد من الشركاء ينتفع بنصيبه قسم بطلب أحدهم لأن القسمة حق لازم فيما يحمّلها عند طلب أحدهم وإن كان ينتفع أحدهم ويستتضر به الآخر لقلته نصيبه فإن طلب صاحب الكثير قسم وإن طلب صاحب القليل لم يقسم لأن الأول منتفع به فيعتبر طلبه والثاني متعنت في طلبه فلم يعتبر. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۲)۔ «ما يقسم» اور «ما لا يقسم» کا مطلب واضح کیجئے (۸)۔ عبارت کی تشریح کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۴: وتنتظر المرأة من المرأة إلى ما يجوز للرجل أن ينظر إليه من الرجل لوجود المجانسة وانعدام الشهوة غالباً كما في نظر الرجل إلى الرجل وكذا الضرورة قد تحققت إلى الانكشاف فيما بينهن وعن أبي حنيفة رحمه الله أن نظر المرأة إلى المرأة كنظر الرجل إلى محارمه بخلاف نظرها إلى الرجل لأن الرجال يحتاجون إلى زيادة الانكشاف للاشتغال بالأعمال والأول أصح. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۵)۔ عبارت کی تشریح کیجئے (۲۰)۔

### شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱: وخبر الآحاد بنقل عدل تام الضبط متصل السند غير معلل ولا شاذ هو الصحيح لذاته. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ خط کشیدہ یا نچوں الفاظ کے لغوی و مرادی معنی بیان کیجئے (۳۵)۔ فولد قیود کے بیان کے ساتھ صحیح لغت کی مذکورہ تعریف کی وضاحت کیجئے۔ (۳۵) سوال نمبر ۲: فالسقط إما أن يكون من مبادئ السند أو من آخره بعد التابعي فالأول المعلق، والثاني هو المرسل، والثالث إن كان بائنين فصاعداً مع التوالي فهو المعضل، وإلا بأن كان السقط اثنين غير متواليين في موضعين مثلاً فهو المنقطع، وكذا إن كان واحداً فقط أو أكثر من اثنين لكن بشرط عدم التوالي. اعراب لگا کر عبارت کا ترجمہ کیجئے (۳۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے عبارت میں مذکورہ چاروں اقسام کی وضاحت کیجئے (۲۰)۔

### سراجی

سوال نمبر ۱: وبنات الابن كبنات الصلب ، وهن أحوال منتت . پوتوں کے چچ احوال نمبر وار تحریر کیجئے (۹۰)۔ سوال نمبر ۲: زيد في انتقال كذا، وارثون في بيوتها، ما، با، لوكي اور پانچ پوتیاں ہیں، مسئلہ کی تصحیح اس طرح کیجئے کہ ہر فرد کو پورے عدل کی شکل میں سہام مل جائیں۔ (۹۰)

www.newmadarsa.com  
9359308260

16 JUN 2015

پندرہ روزہ دورہ اسلامیات

19

نوٹ

دونوں کتابوں سے

دو سو سوال حل کریں

دیوبند جنرل اسٹور دینی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)



۱۵ شوال المکرم ۱۴۳۳ھ

بروز ووشنبہ

### ہدایہ آخرین

سوال نمبر ۱ : واجرة الكيال وناقذ الثمن على البائع أما الكيل فلا بد منه للتسليم وهو على البائع ومعنى هذا إذا بيع مكايلة وكذا اجرة الوزن والذراع والعداد وأما النقد فالمدكور رواية ابن رستم عن محمد رحمه الله لأن النقد يكون بعد التسليم ألا ترى أنه يكون بعد الوزن والبائع هو المحتاج إليه ليميز ما تعلق به حقه من غيره أو ليعرف الميعب ليرده وفي رواية ابن سماعة عنه على المشتري . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ نقد ثمن سے کیا مراد ہے؟ اور نقد ثمن کی اجرت میں کیا اختلاف ہے؟ دلیل کے ساتھ تحریر کیجئے (۲۵)۔

سوال نمبر ۲ : قال يجوز بيع الرطب بالتمر مثلاً بمثل عند أبي حنيفة رحمه الله وقال لا يجوز لقوله الرطب بالتمر حين سئل عنه أو ينقص إذا جف فقيل نعم فقال الرطب لا إذا، وله أن الرطب تمر لقوله الرطب حين أهدى إليه رطباً أو كل تمر خبير هكذا، سماه تمرًا وبيع التمر بمثله جائز لما روينا . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ «بيع الرطب بالتمر» کے سلسلہ میں جو اختلاف ہے اس کی وضاحت کر کے ہر فرق کے مذہب کو مدلل کیجئے (۲۵)۔

سوال نمبر ۳ : وتجاوز المنازعة في الشفعة وإن لم يحضر الشفيع الثمن إلى مجلس القاضي فإذا قضى القاضي بالشفعة لزمه إحضار الثمن وهذا ظاهر رواية الأصل وعن محمد أنه لا يقضي حتى يحضر الشفيع الثمن وهو رواية الحسن عن أبي حنيفة رحمه الله لأن الشفيع عساه يكون مفلساً . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ مسئلہ کی صورت لکھ کر اختلاف ائمہ مع دلائل تحریر کیجئے (۲۰)۔ اور بتائیے کہ مصنف نے «ظاهر رواية الأصل» کیوں فرمایا؟ «رواية الأصل» کیوں نہیں کہا؟ (۵)۔

### سراجی

سوال نمبر ۱ : قال علماؤنا تتعلق بتركة الميت حقوق أربعة مرتبة: الأول يبدأ بتكفينه وتجهيزه من غير تبذير ولا تقتير ثم تقضى ديونه من جميع ما بقي من ماله ثم تنفذ وصاياه من ثلث ما بقي بعد الدين ثم يقسم الباقي بين ورثته بالكتاب والسنة وإجماع الأمة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت کی مکمل تشریح کریں اور بتائیں کہ خطاۃً قتل ہونے والے شخص کی دیت ترکہ میں شامل ہوگی یا نہیں؟ (۳۰)

سوال نمبر ۲ : وبنات الابن كبنات الصلب ولهن أحوال ست، النصف للواحدة والثلاثين للاثنتين فصاعدة عند عدم بنات الصلب، ولهن السلس مع الواحدة الصلبية تكملة للثلثين، ولا يرثن مع الصليبين إلا أن يكون بمخذهن أو أسفل منهن غلام فيمصهن . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مطلب لکھئے (۱۰)۔ مصنف کے بیان کے مطابق پوتوں کے چھ احوال بالترتیب تحریر کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : عول کی لغوی واصطلاحی تعریف کر کے بتائیے کہ مخارج کل کتنے ہیں؟ ان میں سے کن کن مخارج کا عول آتا ہے اور کن کا نہیں آتا؟ بوضاحت تحریر کیجئے (۲۵)۔ ایک عورت کا انتقال ہوا، پس ماندگان میں شوہر، دو حقیقی بہنیں اور دو اخیانی بہنیں ہیں، ان کے درمیان میراث بطریق عول تقسیم کیجئے (۲۰)



20

نوٹ

دو دنوں کتابوں سے



برائے دورہ حدیث شریف

۱۱/ شوال المکرم / ۱۴۳۲ھ  
بروز جمعہ

دیوبند جنرل اسٹورڈی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

ہدایہ آخرین

سوال نمبر ۱۹ (و يجوز بالاء بعينه لا يعرف بمقداره و يوزن حاجر بعينه لا يعرف بمقداره)؛ لان اجهاله لا يقضي الى المنازعة لما انه بمنجمل فيه التسليم فيندر هلاكه. قبله بخلاف السلم لان التسليم فيه متأخر واطلا لئس بتأخر قبله فيحقق المنازعة. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ عبادت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ صاحب ہدایہ «خلاف السلم الخ» سے کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۲۵)۔

سوال نمبر ۲۰ (ومن باع بناء فضة ثم الترقا وقد قبض بعض ثمنه بطل البيع فيما لم يقبض وضح فيما قبض وكان الإلاء مشتركا بينهما) لأنه عنده كماله فصح فيما وجد شرطه وحل فيما لم يوجد والبناء طار لأنه يصح ثم يبطل بالافتراق فلا يصح. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ بیخ صرف کے کہتے ہیں اور اس کے صحیح ہونے کی کیا شرط ہے؟ تحریر کریں (۱۰)۔ پھر عبادت کی اطمینان بخش تشریح کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۲۱ (وإذا كان كل واحد من الشركاء يشتم بضميه قسم بطلب أحدهم) لأن القسم يشترط لازم فيما احتملها عند طلب أحدهم (وإن كان يتلف أحدهم ويستصير به الآخر لقله نصيبه، فإن طلب صاحبا الكفو السلم، وإن طلب صاحب القليل لم يقسم) لأن الأول منقطع به فيعتبر طلبه، والثاني منقطع في طلبه فلم يعتبر. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ قابل قسمت اور ناقابل قسمت جانو اسے کیا مراد ہے؟ تحریر کیجئے، پھر عبادت کا مطلب واضح کیجئے (۲۵)۔

### سراجی

سوال نمبر ۱: المانع من الاوث أربعة الرق والفرأ كان أو ناقصا، والتعل الذي يتعلق به وجوب القصاص أو الكفارة، واختلاف الدينين، واختلاف الدارين إما حقيقة كالخمر والذمي أو حكما كالسلفين والذمي. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ سناج ارتھ کی تعریف کریں (۱۰)۔ چاروں مواضع ارتھ کو بالتفصیل لکھتے ہوئے بتائیں کہ قتل کی کتنی قسمیں ہیں اور کس قتل سے قصاص اور کس قتل سے کفارہ واجب ہوتا ہے؟ (۲۰)۔

سوال نمبر ۲: أما للام فأحوال ثلاث، السلس مع الولد أو ولدا الأبن وإن سفل أو مع الأثنين من الأخوة والأخوات فصاعدا من أي جهة كانا، وثالث الكل عند علم هؤلاء المذكورين، وثالث ما بقي بعد فرض أحد الزوجين، وذلك في مسألتين: زوج وأبوين، وزوجة وأبوين. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ عبادت کی روشنی میں ماں کے تینوں اعمال نمبر وار تحریر کیجئے (۱۰)۔ پھر عبادت کے آخر میں مذکور دونوں مسالوں کی تصحیح کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۳: ایک عورت نے انتقال کیا، وارثوں میں شوہر، ماں، باپ اور چھ بیٹیاں ہیں، مسئلہ کی تصحیح اس طرح کیجئے کہ کسی فریق پر سهام کا کسرو واقع ہو، ہر فرد کو پورے عدد کی شکل میں سهام مل جائیں (۲۵)۔





دیوبند جنرل اسٹورڈنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

### هدایہ آخرین

سوال نمبر (۱) : وخیار المشتري لا يمنع خروج المبيع عن ملك البائع إلا ان المشتري لا يمنحه عند أبي حنيفة وقالوا : يملكه لأنه لما خرج عن ملك البائع فلو لم يدخل في ملك المشتري يكون زال لا إلى مالك ولا عهد لنا به في الشرع ، ولأبي حنيفة أنه لما لم يخرج الثمن عن ملكه فلو قلنا بأنه يدخل المبيع في ملكه لاجتمع البدلان في ملك رجل واحد حكما للمعاوضة ولا أصل له في الشرع لأن المعاوضة يقتضي المساواة ولأن الخيار شرع نظرا للمشتري ليتروى فيقف على المصلحة ولو ثبت الملك ربما يعق عليه من غير اختياره بأن كان قريبه فيفوت النظر . عبارات بأعراب نقل کر کے ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں امام صاحب اور صاحبین کے مسلک اور ان کے دلائل کی وضاحت کیجیے (۱۳)

سوال نمبر (۲) : ولا يجوز بيع الحنطة بالدقيق ولا بالسويق لأن المجانسة باقية من وجه لألئها من أجزاء الحنطة والمعيار فيهما الكيل لكن الكيل غير مستو بينهما وبين الحنطة لاكتنازهما فيه وتخلخل حيات الحنطة فلا يجوز وإن كان كيلا بكيل . اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۷)۔ مطلب لکھیے (۶)۔ دلیل کی وضاحت کرتے ہوئے اکتناز اور تخلخل کی مراد بھی واضح کیجیے (۹)۔

سوال نمبر (۳) : وإذا حط البائع عن المشتري بعض الثمن يسقط ذلك عن الشفيع وإن حط جميع الثمن لم يسقط عن الشفيع لأن حط البعض يلتحق بأصل العقد فيظهر في حق الشفيع لأن الثمن ما بقي ، وكذا إذا حط بعد ما أخذها الشفيع بالثمن يحط عن الشفيع حتى يرجع عليه بذلك القدر بخلاف حط الكل لأنه لا يلتحق بأصل العقد بحال اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۸)۔ عبارت میں مذکور تمام مسائل کی مع دلیل وضاحت کیجیے (۱۳)

### سراجی

سوال نمبر (۱) : أما الأب فله أحوال ثلاث : الفرض المطلق وهو السدس وذلك مع الابن وابن الابن وإن سفل ، والفرض والتعصيب معا وذلك مع الابنة أو ابنة الابن وإن سفلت ، والتعصيب المحض وذلك عند عدم الولد وولد الابن وإن سفل . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ اور باپ کی تینوں حالتوں کی مع اشلہ وضاحت کریں (۱۵)۔

سوال نمبر (۲) : والرابع أن تكون الأعداد متباينة لا يوافق بعضها بعضا فالحكم فيها أن يضرب أحد الأعداد في جميع الثاني ثم ما بلغ في جميع الثالث ثم ما بلغ في جميع الرابع ، ثم ما اجتمع في أصل المسئلة كما مرتين وست جدات وعشر بنات وسبعة أعمام . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ تصحیح کے مذکورہ قاعدہ کی مع مثال وضاحت کریں (۱۵)۔

سوال نمبر (۳) : والثاني إذا اجتمع في المسئلة جنسان أو ثلاثة أجناس ممن يرد عليه عند عدم من لا يرد عليه فاجعل المسئلة من سهامهم أعني من اثنين إذا كان في المسئلة سدسان أو من ثلاثة إذا كان فيها ثلث وسدس أو من أربعة إذا كان فيها نصف وسدس أو من خمسة إذا كان فيها ثلثان وسدس أو نصف وسدسان أو نصف وثلث . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ مذکورہ قاعدہ کی مع اشلہ وضاحت کریں (۱۶)

عفو بنی

MD. WALIULLAH TAJA  
8449430478  
9 JUN 2016  
835980866



محمد یاسین  
محمد یاسین  
تورخہ ۱۳ شوال ۱۳۲۵ھ

22

ہمارے آئینے کے ذریعہ سوال اور جواب  
ہیں اور سوال و جواب تحریر کیجئے۔

### ہدایہ آخری

نمبر ۱۔ واذا اشتري الرجلان غلاماً على اخصابا بالخيار فرضى احداهما للاحقران بروه عند ابي حنيفة و  
قال له ان يروه ، وعلى هذا الخلاف خيار العيب وخيار الرؤية لهما ان اثبات الخيار لهما اثباته من واحد  
منهما فلا يسقط باسقاط صاحبه لما فيه من ابطال حقه ، وله ان البيع خراج عن ملكه غير محيب بعيب  
الشركة فلوردة احداهما ردة معيباً به وفيه الزام ضرر زائد ، وليس من ضرورة اثبات الخيار لهما الرضا  
برد احدهما لتصور اجتماعهما على الردة ۔ عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجئے۔ (۱۱) اور مسئلہ کی وضاحت  
کرتے ہوئے فریقین کے دلائل تحریر کیجئے۔ (۱۲)

نمبر ۲۔ ومن باع بتمن حال ثم اجلته اجلا معلوماً صاو مجلاً ، لان التمّن حقه فله ان يخرجه تبسيرا على من عليه  
الاجرة ان يتركه بملك ابواه مطلقاً فكذا اموتنا ، ولو اجلته انى اجل مجهول ان كانت البهالة متفاحشة كعيب  
الريح لا يجوز وان كانت متقاربة كالحصاة والدياس يجوز لانه بمنزلة الكفالة ۔

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰) عبارت میں ذکر کردہ مسئلوں کی مع دلیل وضاحت کریں۔ (۱۲)

نمبر ۳۔ ومن اشتري دار الغيرة فهو الخضم للشيفع لانه هو العاقد والاخذ بالشفعة من حقوق العقد  
فيتم وجه عليه الآن يسلمها الى المولى لانه لم يبق له يد ولا ملك فيكون الخضم هو المولى ، وهذا  
لان الركيل كالبايع من المولى على ما عرف فنسبته اليه كتسليم البائع الى المشتري فتصير الخضم  
معه الا انه مع ذلك قائم مقام المولى فيكفي بحضوره في التصرف تبيل التسليم ۔

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰) اور زیر بحث مسئلہ کی مع دلیل وضاحت کریں۔ (۱۳)

### سراچی

نمبر ۱۔ واما اولاد الام فاحوال ثلث السدس للواحد والثلث للثنتين خصاعداً ذكرهم وانا نهم  
في القسمة والاستحقاق سواء وينسقطون بالولد وولد الابن وان سفل وبالاب والجد بالاتفاق ،  
اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۸) اولاد ام کی تینوں حالتوں کی وضاحت کریں اور ذکر کرتے وقت انہم الخ کا مطلب تحریر  
کریں۔ (۱۳)

نمبر ۲۔ اما العصبة بنفسه فكل ذكر لا تدخل في نسبتته الى الميت اتقى وهو درجة اسلاف جز الميت واصله  
وجزء امه وجزء جدته الاقرب فالاقرب يرجحون بقرب الدرجة

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۶) عصبہ بنفسہ کی تعریف اور اس کی چاروں قسموں کی وضاحت کریں اور الاقرب فالاقرب الخ  
کا مطلب تحریر کریں۔ (۱۴)

نمبر ۳۔ دین ذیل دونوں مسئلوں کی تصحیح کیجئے۔  
(الف) بیاب ام میت (۱۱) (ب) مید زوج ۵ اثوات لاب وام (۱۱)

محمد بن منظور الحنفی



23

نوٹ  
پہلے آخریں سے دو سوال اور سراجی سے بھی  
دو سوال کا جواب تحریر کیجئے۔!

تورخہ ۱۳ شوال  
بروز جمعہ

### هدایہ آخریں

دیوبند جنرل اسٹور میں مارکیٹ (دکان نمبر ۳)

وخیار المشتري لا يمنع خروج المبيع عن ملك البائع الا ان المشتري...  
لما خرج عن ملك البائع فلو لم يدخل في ملك المشتري يكون زائلا لا الى مالك ولا عهد لنا به في  
الشرع - ولا يبي حنيفة أنه لما لم يخرج الثمن عن ملكه فلو قلنا بأنه يدخل المبيع في ملكه لاجتمع البدلان  
في ملك رجل واحد حكما للمعاوضة ولا اصل له في الشرع لان المعاوضة يقتضى المساواة - ولان الخيار  
شرع نظر المشتري ليتروى فيقف على المصلحة ولو ثبت الملك ربما يعتق عليه من غير اختياره بأن كان  
قريبه فيفوت النظر -

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۱۰) زیر بحث مسئلہ کی تشریح کرتے ہوئے فریقین کے مسلک کی وضاحت اور  
ہر ایک کے دلائل تحریر کریں۔ (۱۲)  
نمبر ۱۔ ومن اعطى صيرفيا درهما وقال اعطنى بنصفه فلوسا وبنصفه نصفا الاخرة جاز البيع في الفلوس وبطل فيما  
بقي عندها لان بيع نصف درهم بالفلوس جائز وبيع النصف بنصف الاخرة جاز البيع في الفلوس وبطل فيما  
قول الجحيفة بطل في الكل لان الصفقة متحدة والفساد قوي فيشيع -  
اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۹) اور دونوں سکولوں کی مع دلیل وضاحت کریں۔ نیز علی قیاس قول ابی حنیفہ کو اچھی  
طرح واضح کریں۔ (۱۳)

وإذا قضى للشفيع بالدار ولم يكن رها فله خيار البروية وان وجد بها عيبا فله ان يردھا وان كان  
المشتري شرط البراءة منه لان الاخذ بالشفعة بمنزلة الشراء الا يرى انه مبادلة المال بالمال فيثبت  
فيه الخياران كما في الشراء ولا يسقط بشرط البراءة من المشتري ولا برويته لانه ليس بنايب عنه  
فلا يملك اسقاطه - اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۸) اور زیر بحث مسئلہ کی مع دلیل وضاحت کریں۔ (۱۴)

### سراجی

نمبر ۱۔ اما الاب فله احوال ثلث: الفرض المطلق وهو السدس وذلك مع الابن وابن الابن وان سفل  
والفرض والتعصيب معا وذلك مع الابنة او ابنة الابن وان سفلت والتعصيب المحض وذلك عند عدم  
الولد وولد الابن وان سفل -

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) باپ کے تینوں احوال کی مع مثال وضاحت کریں۔ (۱۲)  
نمبر ۱۔ والثانی ان انکسر علی طائفة واحدة ولكن بين سهاهم وروسهم موافقة فيضرب وفق عدد روس من  
انکسرت عليهم السهاهم في اصل المسئلة وعولها ان كانت عائلة كابوين وعشر بنات او زوج وابوين و  
ست بنات - عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۸) تصحیح کے مذکورہ قاعدہ کی وضاحت کرنے کے بعد  
پر دو مثالوں کی تصحیح کریں۔ (۱۳)

نمبر ۱۔ درج ذیل دونوں سکولوں کی تصحیح کریں۔

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶



صدراہ اخیرین سے دو سوال اور سراجی  
سید بلبلہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۲۷ھ

مؤرخہ ۲۴ از شوال ۱۳۲۷ھ  
بروز دو شنبہ

دیوبند جنرل اسٹورڈنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

## ہدایہ اخیرین

نمبر ۱۔ ومن اشترى دارا على انه بالخيار فبيعت دارا اخرى الى جنبها فاخذها بالشفعة فهو رضا لان طلب الشفعة  
يدل على اختياره الملك فيها لانه ما ثبت الادق ضرر الجوار ذلك بالاستد امة - فيتضمن ذلك سقوط  
الخيار ما يقابل عليه فثبت الملك من وقت الشراء فيتمين ان الجوار كان ثابتا وهذا التفرير يحتاج اليه لذهب  
الى حنفية خاصة - اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸) دلیل کی وضاحت کیجئے (۷) اور تبادلیے کہ صرف امام ابو حنیفہ  
ہی کے مذہب پر تقریر مذکور کی کیوں حاجت ہے اور صاحبین کے مذہب پر کیوں نہیں؟ (۸)

نمبر ۲۔ وتصح الحوالة برضاة المجهل والمحتال والمحال عليه اما المحتال فلان الدين حقه وهو الذي ينتقل بهما والذمم  
متفاوتة فلا بد من رضاة واما المحتال عليه فلانه يلزمه الدين ولا لزوم بدون التزامه واما المجهل فالحوالة  
تصح بدون رضاة ذكورة في الزيادات لان التزام الدين من المحتال عليه تعرف في حق نفسه وهو لا يتضرر به  
بل فيه نفعه لانه لا يرجع عليه اذ الم يكن باعرة - اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸) حوالہ کی تعریف کر کے ایک مثال  
کے ذریعہ مہل، محال، محال لہ، محال علیہ اور محال بہ کی تمہین کیجئے (۶) عبارت کا مطلب واضح کیجئے (۸)

نمبر ۳۔ واذا باع الشفعة ما يشفع به قبل ان يقضى له بالشفعة بطلت شفعتها لزوال سبب الاستحقاق قبل التملك وهو  
الاتصال بملكه ولهذا يزول به وان لم يعلم بشراء الشفعة كما اذا سلم صريحا او ابرأ عن الدين وهو لا يعلم به وهذا  
بخلاف ما اذا باع الشفعة دارا بشرط الخيار لانه يمنع الزوال في حق الاتصال - عبارت باعرا بے نقل کر کے ترجمہ  
کیجئے (۸) ما یشفع بہ اور سبب استحقاق کی ہر دو تمہین کر کے عبارت کا مطلب لکھئے نیز وہیذا بخلاف الحج کی وضاحت کیجئے (۱۲)

## سراجی

نمبر ۱۔ واما اللام فالحوال ثلث، السد من مع الولد او ولد الابن وان سفل او مع الاثنين من الاخوة والاخوات فصاعدا  
من اى جهة كانا وثلث الكل عند عدم هولو لانه كوين وثلث ما بقى بعد فرض احد الزوجين وذلك في مسلتين زوج  
وابوين وزوجة والوین - عبارت باعرا بے نقل کر کے ترجمہ کیجئے (۷) ماں کے تینوں احوال نمبر وار تحریر کیجئے (۷) تیسری  
حالت سے متعلق دونوں مسئلوں کی تصحیح کیجئے (۸)

نمبر ۲۔ العصباء النسبية ثلثة، عصبه بنفسه وعصبه بغيره وعصبه مع غيره -  
مطلق عصبہ کی تعریف کیجئے (۳) عصبہ بنفسہ کی تعریف اور اس کے اصناف اربعہ بالترتیب تحریر کیجئے (۹) عصبہ بغيرہ اور عصبہ  
مع غيره کی تعریف کر کے بتلائیے کہ وہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں - (۱۰)

نمبر ۳۔ ایک عورت نے انتقال کیا۔ وارثوں میں شوہر ایک لڑکی تین پوتیاں اور چھ بہنات ہیں۔ مسئلہ کی تصحیح کس طرح  
ہوگی۔ اس کو مثال سے واضح کیجئے - (۲۲)

IP: 8859808260, 9012507277, 9412479220

دیوبند مہر سید ڈیوبند





نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں  
مگر نصف ثانی سے ایک لازم ہے

۹/ سوال المکرم / ۱۳۳۰ھ  
بروز پینچشنبہ

مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إن مما يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته علمه وعلمه ونشره، وولدا صالحا تركه، أو مصحفا ورثه، أو مسجدا بناه، أو بيتا لابن السبيل بناه، أو نهرا أجره، أو صدقة أخرجها من ماله في صحته وحياته تلحقه من بعد موته.  
اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) حدیث شریف کی تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ تشریح کی کیا کیا صورتیں ہیں؟ (۲۰)۔

سوال نمبر ۲: عن جابر رضي الله عنه قال: كان معاذ بن جبل يصلي مع النبي ﷺ ثم يأتي قومه فيصلي بهم.  
اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵) اور بتائیے کہ حضرت معاذ رضي الله عنه کون سی نماز حضور ﷺ کے ساتھ پڑھ کر آئے اور اپنی قوم کو کون سی نماز پڑھاتے تھے؟ (۵) نیز صلاۃ المفترض خلف المتفل کے بارے میں یہ حدیث کس کی دلیل ہے اور ہماری طرف سے اس کا کیا جواب ہے؟ توضیح تحریر کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳: عن عائشة رضي الله عنها قالت: خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حجة الوداع، فمنا من أهل بعمره، ومنا من أهل الحج وعمره، ومنا من أهل بالحج، وأهل رسول الله ﷺ بالحج، فأما من أهل بعمره فحل، وأما من أهل بالحج أو جمع الحج والعمره فلم يحلوا حتى كان يوم النحر.  
اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) تین افراد قرآن کا معنی بیان کر کے حدیث شریف کی تشریح کیجیے اور بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ کا حج کون سا تھا؟ (۲۰)۔

سوال نمبر ۴: عن ابن مسعود رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: لا تزول قدما ابن آدم يوم القيامة حتى يسأل عن خمس: عن عمره فيما أفناه، وعن شبابه فيما أبلاه، وعن ماله من أين اكتسبه وفيما أنفقه، وماذا عمل فيما علم.  
اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) پھر ہر جزہ کی نمبر دار تفسیح بخش تشریح کیجیے (۲۰)۔

سوال نمبر ۵: عن عبد الله رضي الله عنه قال: لما أسرى برسول الله ﷺ انتهى به إلى سدره المنتهى، وهي في السماء السادسة، إليها ينتهي ما يعرج به من الأرض، وإليها ينتهي ما يهبط به من فوقها فيقبض منها، قال: إذ يمشي السدره ما يمشي، فراش من ذهب. قال: فأعطي رسول الله ﷺ ثلاثا: أعطيت الصلوات الخمس، وأعطيت خواتيم سورة البقرة، وغفر لمن لا يشرك بالله من آمنه شيئا المقحمت.  
اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) «ما يعرج به من الأرض» اور «ما يهبط به من فوقها» سے کیا مراد ہے؟ (۲) «فراش من ذهب» کس کی تفسیر ہے؟ «المقحمت» سے کیا مراد ہے اور یہ لفظ ترکیب میں کیا واقع ہے؟ تحریر کریں (۱۳)۔



26

نوٹ

صرف تین سوال حل کریں  
مگر نصف ثانی سے ایک لازم ہے



۱۳ شوال المکرم / ۱۴۳۸ھ  
بروز شنبہ

مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لَظَرَ اللهُ عبداً سمع مقالتي فحفظها ووعاها وأداها فرب حامل فقه غير فقيه ورب حامل فقه إلى من هو أفقه منه ثلاث لا يغل عليهن قلب مسلم: إخلاص العمل لله والنصيحة للمسلمين ولزوم جماعتهم فإن دعوتهم تحيط من وراءهم. حديث شريف پرا عرب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۱۰) حدیث کے ہر ہر جزء کی تشریح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: عن عبد الرحمن القارئ قال خرجت مع عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ليلة إلى المسجد فإذا الناس أوزاع متفرقون يصلي الرجل لنفسه ويصلي الرجل فيصلي بصلاته الرجل فقال عمر: إني لوجعت هؤلاء على قارئ واحد لكان أمثل ثم عزم فجمعهم على أبي بن كعب ثم خرجت معه ليلة أخرى والناس يصلون بصلاة قارئهم قال عمر: نعمت البدعة هذه والتي تنامون عنها أفضل من التي تقومون. عبارات پرا عرب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کر کے بتائیں کہ اس حدیث شریف میں کوئی نماز کا تذکرہ ہے؟ (۱۰)۔ نعمت البدعة اور والتي تنامون الخ کی تشریح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: جاء الإسلام إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فشهد على نفسه أنه كذاب امرأة حراماً أربع مرات كل ذلك يعرض عنه فأقبل في الخامسة فقال أ نكته قال نعم قال حتى غاب ذلك مسنون في ذلك منها قال نعم قال كما يغيب المرود في المكحلة والرشاء في البئر... ثم سار ساعدا حتى مر بجيفة حمار شاتل برجله فقال: أين فلان وفلان فقالا: نحن ذان يارسول الله، فقال: انزلا فكلتا من جيفة هذا الحمار الخديث. حدیث شریف پرا عرب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق اور مراد ہی معنی بیان کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۴: عن جابر رضی اللہ عنہ قال لہی رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحاقلة والمزبنة والمخابرة والمعامة والفتيا ورخص في العرايا . وعنه أنه كان يسير على جبل له قد أعشى فمر النبي صلى الله عليه وسلم به فصر به فسار سيرا ليس يسير مثله ثم قال بعنيه بوقية قال فبعته فاستنبت حملاته إلى أهلي فلما قدمت المدينة أتته بالجمل ونقد لي غنمه. دونوں حدیثوں پرا عرب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق اور مراد ہی معنی تحریر کر کے دونوں حدیثوں میں اگر کہیں تعارض ہو تو اس کی تشریح کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۵: وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ، عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال إنكم محشورون حفاة عراة غرلا ثم قرأ (كما بدأنا أول خلق نعيده وعدا علينا إنا كنا فاعلين) وأول من يكسى يوم القيمة إبراهيم وإن أناسا من أصحابي يؤخذ بهم ذات الشمال فأقول: أصحابي أصحابي ليقول: إلهم لن يزوالوا مرتدين على أعقابهم مد فارقتهم فأقول كما قال العبد الصالح (كنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم إلى قوله العزيز الحكيم). متفق عليه. حدیث پرا عرب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق اور مراد ہی معنی لکھیں (۱۰)۔ دونوں آیتوں سے طریقہ استشہاد واضح کر کے بتائیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس آیت سے نوازے جانے کی کیا وجہ ہے؟ (۱۰)۔



27

نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں  
مگر نصف ثانی سے ایک لازم ہے



۱۶ / شوال المکرم / ۱۴۳۷ھ  
بروز جمعہ

مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال : قال رسول الله ﷺ : إن للشیطان لمة للملك لمة فأما لمة الشیطان فإبعاد بالنشر وتكذیب بالحق ، وأما لمة الملك فإبعاد بالخیر وتصدیق بالحق ، فمن وجد ذلك فلیعلم أنه من الله فلیحمد الله ، ومن وجد الاخری فلیتعوذ بالله من الشیطان الرجیم ثم قرأ «الشیطان یعدكم الفقر ویأمركم بالفحشاء» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ یہ حدیث «باب الوسوسة» کی ہے آپ پہلے وسوسہ کی تعریف کریں، پھر حدیث کی باب سے مناسبت ظاہر کریں (۸)۔ مطلب لکھتے ہوئے خط کشیدہ کلمات کی مراد اچھی طرح واضح کریں اور آیت کریمہ سے حدیث شریف کا مضمون مدلل کریں (۱۲)۔

سوال نمبر ۲: كان یصلی الظهر بالمأجرة ، والمصر والشمس حية ، والمغرب إذا وجبت ، والعشاء إذا كثر الناس عجل ، وإذا قلوا أخر ، والصبح بغلس . متفق علیه . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے خط کشیدہ کلمات کے لغوی اور مرادبی معنی واضح کیجئے (۱۲)۔ حدیث کا کوئی جزء اگر مسلک حنفیہ کے خلاف ہو تو اس کی مناسب توجیہ کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۳: عن عائشة رضی اللہ عنہا ، قالت كان في بريدة ثلاث سنن ، إحدى السنن أنها عتقت فخيرت في زوجها ، وقال رسول الله ﷺ الولاء لمن أعتق ودخل رسول الله ﷺ والبرمة تفور بلحم ، فقرب إليه خبز وأدم من آدم البيت فقال لم أر برمة فيها لحم؟ قالوا بلى ، ولكن ذلك لحم تصدق به على بريدة وأنت لا تأكل الصدقة ، قال هو عليها صدقة ولنا هدية . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ مذکورہ لفظ سنن کی مراد بتائیں (۸)۔ حدیث پاک کی تفسی بخش تشریح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۴: عن ابن عباس رضی اللہ عنہما أن النبي ﷺ قال : الأيم أحق بنفسها من وليها والبكر تستأذن في نفسها وإذنها صماتها . و عن خنساء بنت خدام رضی اللہ عنہا : أن أباهما زوجها وهي ثيب فكروها ذلك فأتت رسول الله ﷺ فرد نكاحها . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ بغیر ولی کے بالغہ کا نکاح صحیح ہوگا یا نہیں؟ اس میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۲)۔ مذکورہ دونوں حدیثوں سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ بوضاحت تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ كان إذا بعث عماله اشترط عليهم ألا تركبوا برذونا ولا تأكلوا نقيبا ولا تلبسوا رقيقا ولا تغلقوا أبوابكم دون حوائج الناس فإن فعلتم شيئا من ذلك فقد حلت بكم العقوبة ثم يشيعهم . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے اور بتائیے کہ کیا مذکورہ امور شرعاً حرام ہیں؟ اگر نہیں تو حضرت عمرؓ سے منع کیوں کرتے تھے؟ اور کرنے والے کو مستحق سزا کیوں قرار دیتے تھے؟ تفسی بخش جواب تحریر کیجئے (۲۰)۔



28

صرف تین سوال حل کریں

مگر نصف کتابی سے ایک لازم ہے

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)



مشکوٰۃ شریف

۱۶ / شوال المکرم / ۱۴۳۶ھ

بروزہ یکشنبہ

سوال نمبر ۱: وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قلت: يا رسول الله، إني رجل شاذٍ وأنا أخاف على نفسي العتق ولا أجد ما أتزوج به النساء كأنه يستأذنه في الاختصاص. قال: فسكت عني ثم قلت مثل ذلك فسكت عني ثم قلت مثل ذلك، فقال النبي ﷺ: يا أبا هريرة جف القلم عما أنت لاقٍ فاخصص على ذلك أو ذر. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۵) قدر کی حقیقت بیان کرتے ہوئے مطلب تحریر کیجئے اور بتائیے کہ انسانوں میں اور دیگر جانوروں میں خصی ہونے کا کیا حکم ہے؟ «جف القلم» سے کیا مراد ہے؟ کیا (فاخصص) کا حکم اجازت کے لیے ہے؟ جو کچھ پوضاحت کیجئے (۱۵)

سوال نمبر ۲: وعن ابن عمر قال: نهى رسول الله ﷺ أن يصلى في سبعة مواطن في المنزل. والمغبرة والمقبرة وقارعة الطريق وفي الحمام وفي معاطن الإبل وفوق ظهر بيت الله. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۵) مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ مذکورہ مقامات میں نماز پڑھنا کیوں منع ہے؟ نئی تہذیبی ہے یا تحریمی؟ حدیث کے آخری جزء میں اگر اختلاف ائمہ ہو تو اس کی مدلل وضاحت کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۳: وعن أنس قال: كنا مع النبي ﷺ في السفر فمنا الصائم ومنا المفطر فزلنا مزلًا في يوم حار فسقط الصائمون وقام المفطرون فضر بوا الأبنية وسقوا الركاب. فقال رسول الله ﷺ: ذهب المفطرون اليوم بالأجر. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ سفر میں روزہ رکھنا ہی ضروری ہے یا اختیار ہے؟ اگر اختیار ہے تو افضل کیا ہے؟ روزہ رکھنا یا انظار کرنا؟ اگر اس مسئلہ میں اختلاف ائمہ ہو تو اس کی مدلل وضاحت کیجئے جو کچھ حدیث کی روشنی میں لکھئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۴: عن عائشة قالت: دخل علي رسول الله ﷺ ذات يوم وهو مسرور فقال: أي عائشة ألم تري أن يجزأ المديجي دخل فلينا رأي أسامة وزيدا وعليهما قطيفة قد غطيا رؤوسهما وبدت أقدامهما فقال: إن هذه الأقدام بعضها من بعض. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) مطلب بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ مجزؤ مدنی کون تھا؟ (۵) کفار حضرت اسامہ کے شب پر کیوں طعن دیتے تھے؟ شب کے ثابت کرنے میں قیافہ شناس کا قول شرما معتبر ہے یا نہیں؟ اختلاف ائمہ کی وضاحت کیجئے، اگر حدیث حنفیہ کے خلاف ہو تو جواب کیا ہو گا سوچ کر لکھئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۵: وعن سعد بن أبي وقاص قال: رأيت عن عمن رسول الله ﷺ وعن شماله يوم أحد رجلين عليهما ثياب بيض يقتلان كما حد القتال ما رأيتهما قبل ولا بعد. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) یہ حدیث باب المعجزات کی ہے آپ پہلے معجزہ کی تعریف اور معجزہ و کرامت میں فرق بیان کیجئے پھر حدیث کا مطلب بیان کیجئے اور بتائیے کہ «رجلین» سے کون مراد ہیں؟ اس حدیث شریف میں معجزہ کیا ہے؟ غزوات میں ملائکہ کا نزول قتال کی لیے ہوا ہے یا صرف تسلی کے لیے؟ حدیث سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ جو کچھ پوضاحت کیجئے (۲۰)

صرف تین سوال حل کریں  
مگر نصف آٹالی سے ایک لازم ہے



۱۶ شوال المکرم / ۱۴۳۵ھ  
بروز چہار شنبہ

دیوبند جرنل اسٹورڈنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ثلاثة لهم أجران رجل من أهل الكتاب آمن بنبيه وآمن بمحمد والعبد المملوك إذا أدى حق الله وحق مواليه ورجل كانت عنده أمة يطؤها فأدبها فأحسن تأديبها وعلمها فأحسن تعليمها ثم أعطاها فتزوجها فله أجران. حديث پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مذکورہ تین آدمیوں کی تخصیص اور انہیں دوہرا اجر ملنے کی وجہ تحریر کیجئے (۱۵)۔ یہ بھی بتائیے کہ کیا یہ اہل کتاب مہاجرین صحابہ سے اجر میں بڑھ جائیں گے؟ (۵)

سوال نمبر ۲: عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: كنا نسلم على النبي ﷺ وهو في الصلاة فبرد علينا، فلما رجعنا من عند النجاشي سلمنا عليه فلم يرد علينا، فقلنا: يا رسول الله! كنا نسلم عليك في الصلاة فترد علينا فقال: إن في الصلاة لشغلا. متفق عليه. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ نماز کے دوران سلام کا جواب دینا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو وہ ظلم یوں: علینا، کا جواب کیا ہے؟ اور اگر ناجائز ہے تو وہ فیرد علینا، کا کیا مطلب ہے؟ سوچ کر لکھئے (۱۰)۔ حبشہ کی طرف مسلمانوں نے کتنی مرتبہ ہجرت کی؟ اور 'فلما رجعنا من عند النجاشي' میں کون سی ہجرت کا ذکر ہے؟ تیزیہ واپسی مدینہ میں ہوئی یا نہ؟ سمجھ کر جواب لکھئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ليس فيما دون خمسة أوسق من التمر صدقة، وليس فيما دون خمس أواق من الورق صدقة، وليس فيما دون خمس ذود من الإبل صدقة. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ زمین کی پیداوار، چاندی اور اونٹوں میں زکوٰۃ کا نصاب اور اس میں ائمہ کا اختلاف تحریر کیجئے (۱۰)۔ یہ حدیث اگر احناف کے خلاف ہو تو اس کا جواب لکھئے اور احناف کے دلائل بھی تحریر کیجئے (۱۰)۔

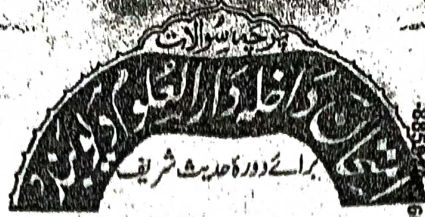
سوال نمبر ۴: عن أبي ریحانة رضي الله عنه قال: نهى رسول الله ﷺ عن عشر: عن الوشر والوشم والتف وعن مكامة الرجل بغير شعار ومكامة المرأة المرأة بغير شعار وأن يجعل الرجل في أسفل ثيابه حويرا مثل الأعاجم أو يجعل على منكبيه حويرا مثل الأعاجم وعن النهبي وعن ركوب النمرور ولبوس الخاتم إلا لذي سلطان. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کے لغوی و مرادبی معنی تحریر کیجئے (۱۰)۔ تمام امور عشرہ کی الگ الگ مع حکم وضاحت کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: بينا أنا أسير في الجنة إذا أنا بنهر حافته قباب الدر الجوف قلت: ما هذا يا جبريل؟ قال: الكوثر الذي أعطاك ربك فإذا طينه مسك أذفر. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ حوض کوثر کہاں ہے؟ جنت میں یا جنت سے باہر؟ سوچ کر لکھیں (۱۰)۔ دوسرے انبیاء کے لیے بھی حوض ہوں گے یا نہیں؟ اگر ہوں گے تو کہاں ہوں گے؟ (۱۰)



خط کشیدہ الفاظ کے لغوی و مرادبی معنی تحریر کیجئے (۱۰)

مقالہ کی دونوں جلدوں سے ایک ایک سوال اور شرح عقائد سے ایک سوال مل سکتے



مشکوٰۃ شریف

۱۴۳۸ھ  
۲۰۱۵  
۹۳۹۳۰۴۷۸

سوال نمبر ۱ : قال رسول الله ﷺ : ألا إني أوتيت الكتاب ومثله معه ألا يوشك رجل شبعان على أن يكتنه يقول عليكم بهذا القرآن فما وجدتم فيه من حلال فأحلوه وما وجدتم فيه من حرام فحرموه ، وإن ما حرم رسول الله كما حرم الله ، ألا لا يجل لكم لحم الحمار الأهلي ، ولا كل ذي ناب من السبع ، ولا لقطاة معاهد إلا أن يستغني عنها صاحبها ، ومن نزل يقوم فعليهم أن يقروه فإن لم يقروه فله أن يعقبهم بجل فراه . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ حدیث شریف کی «باب الاعتصام بالكتاب والسنة» سے مناسبت ظاہر کیجئے (۷)۔ «ألا لا يجل لكم إخراج» سے اخیر تک ہر جزء کا مطلب واضح کیجئے۔ (۱۸)۔

سوال نمبر ۲ : عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده ﷺ عن النبي ﷺ قال : «لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم إلا في ذورهم» . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ «لا جلب ولا جنب» کے دو مطلب ہیں، آپ دونوں مطلب بوضاحت تحریر کیجئے اور بتائیے کہ «ولا تؤخذ صدقاتهم إخراج» کس مطلب کے مناسب ہے؟ (۳۰)

سوال نمبر ۳ : عن عائشة ؓ قالت : كان فيما أنزل من القرآن : «عشر رضعات مبعوث يجر من» ، ثم نسخن بحمس معلومات ، فتوفي رسول الله ﷺ وهي فيما يقرأ من القرآن . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ رضاعت کی کتنی مقدار سے حرمت ثابت ہوتی ہے؟ اس سلسلہ میں حضرات فقہاء کا اختلاف تحریر کیجئے اور بتائیے کہ مذکورہ حدیث کس کی دلیل ہے؟ (۱۵)۔ اگر یہ حدیث مسلک حنفیہ کے خلاف ہوتی تو ان کی طرف سے اس کا جواب لکھنے نیز حنفیہ کی دلیل بھی تحریر کیجئے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۴ : عن عبد الله بن عمر ؓ قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : «ما أبالي ما أتيت إن أنا شربت ثربا قأ أو تعلقت تيممة أو قلت الشعر من قبل نفسي» . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مطلب بوضاحت لکھئے (۱۰)۔ تعویذ لگانا شرعاً کہاں تک جائز ہے؟ اس سلسلہ میں کوئی تفصیل ہو تو لکھئے (۱۰)۔ شعر کہنا کیا مطلقاً حرام ہے؟ یا اس میں کوئی تفصیل ہے؟ بوضاحت تحریر کیجئے (۱۰)

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : (الواحد) یعنی أن صانع العالم واحد، ولا يمكن أن يصدق مفهوم واجب الوجود إلا على ذات واحدة، والمشهور في ذلك بين المتكلمين برهان التامع المشار إليه بقوله تعالى : ﴿لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا﴾ ، وتقريره أنه لو أمكن إلهان لأمكن بينهما تمامع إخراج . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۷)۔ مطلب لکھئے (۲۸)۔ برہان تمامع جس کی طرف آیت میں اشارہ ہے اس کو بوضاحت تحریر کیجئے (۳۵)۔

سوال نمبر ۲ : (والكبيرة لا تخرج العبد المؤمن من الإيمان) لبقاء التصديق الذي هو حقيقة الإيمان خلافا للمعتزلة ، (ولا تدخله في الكفر) خلافا للخوارج ... لنا وجوه : الأول أن حقيقة الإيمان هو التصديق القلبي فلا يخرج المؤمن عن الاتصاف به إلا بما ينافيه ومجرد الإقدام على الكبيرة لغلبة شهوة أو حمية أو أنفة أو كسل خصوصا إذا اقترن به خوف العقاب ورجاء العفو والعزم على التوبة لا ينافيه . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۳۵)۔ کبیرہ کی تعریف کر کے عبارت کا مطلب لکھئے (۲۵)۔ زیر بحث مسئلہ میں معتزلہ اور خوارج کا مذہب لکھ کر اہل سنت والجماعت کے مذہب پر دلائل پیش کیجئے۔ (۳۰)



31

نور

صرف تین سوال حل کریں

مگر نصف ثانی سے ایک لازم سے

دیوبند جنرل اسٹورڈی مارکیٹ (دکان نمبر ۲)



مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ: إن الدين ليأرز إلى الحجاز كما تارز الحية إلى جحرها وليعقلن الدين من الحجاز معقل الأروية من رأس الجبل إن الدين بدأ غربياً وسيعود كما بدأ فطوبى للغرباء وهم الذين يصلحون ما أفسد الناس من بعدي من سنتي . حديث پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کر کے پوری حدیث کا مطلب تحریر کیجئے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۲: عن جابر رضی اللہ عنہ قال : كان معاذ رضی اللہ عنہ يصلي مع النبي ﷺ ثم يأتي فيؤم قومه فصلى ليلة مع النبي ﷺ العشاء ثم أتى قومه فأفتتح بسورة البقرة فانحرف رجل فسلم ثم صلى وحده وانصرف فقالوا له أناقت يا فلان؟ قال لا والله ولا تين رسول الله ﷺ فلاخبرنه . الحديث . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ تنقل کے پیچھے مفترض کی اقتداء درست ہے، یہ کس امام کا مذہب ہے؟ اور کس امام کے نزدیک «اقتداء المفترض خلف المتقلد» جائز نہیں؟ ان کی دلیل کیا ہے؟ اور وہ مذکورہ حدیث کا کیا جواب دیتے ہیں؟ تحریر کریں (۱۸)

سوال نمبر ۳: عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال : فرض رسول الله ﷺ زكاة الفطر صاعاً من تمر أو صاعاً من شعير على العبد والحر والذکر والأنتی والصغير والكبير من المسلمين، وأمر بها أن تؤدى قبل خروج الناس إلى الصلاة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھئے اور بتائیے کہ صدقہ فطر فرض ہے یا واجب؟ اگر واجب ہے تو حدیث میں لفظ «فرض» کی کیا توجیہ ہوگی؟ نیز بتائیے کہ عید کی نماز سے پہلے صدقہ فطر نکالنے کا حکم کس مقصد سے دیا گیا ہے؟ اگر کوئی شخص بعد میں نکالے تو کیا حکم ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ۴: عن عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہما أنه طلق امرأة له وهي حائض فذكر عمر رضی اللہ عنہ لرسول الله ﷺ فتغيظ فيه رسول الله ﷺ ثم قال : ليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض فتطهر فإن بدا له أن يطلقها فليطلقها طاهراً قبل أن يمسه فتلک العدة التي أمر الله أن تطلق لها النساء . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ حالت حیض میں طلاق دینے سے کیوں منع کیا گیا ہے؟ اس حالت میں دی گئی طلاق واقع ہوگی یا نہیں؟ اس حدیث سے کیا معلوم ہوتا ہے؟ (۱۳)۔ نیز «فتلك العدة إخ» کا مفہوم اچھی طرح واضح کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۵: عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ: يتقارب الزمان، ويقبض العلم، وتظهر الفتن، ويلقى الشح، ويكثر المرح، قالوا: وما المرح؟ قال: القتل . متفق عليه .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اور حدیث شریف کے ہر جزء کی تشفی بخش تشریح کریں (۲۰)



32

449330  
16 JUN 2015  
9359308260

32

فوت  
صرف تین سوال حل کریں  
مگر نصف ناتی سے ایک لازم ہے



19 شوال المکرم / 1437ھ  
بروز یکشنبہ

مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن أبي هريرة رضي الله عنه إن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لا يولي الزاني حين يزني وهو مؤمن ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن ولا يتعصب نهيمة ذات شرف يوقع الناس إليه أبصارهم فيها حين يتعصبها وهو مؤمن ولا يغفل أحدكم حين يغفل وهو مؤمن فأيهاكم إياكم.

حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۸)۔ گناہ کبیرہ سے مومن ایمان سے خارج ہو جاتا ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں اگر اختلاف ہو تو تحریر کریں، نیز یہ حدیث اگر مسلک کے خلاف ہو تو اس کا جواب بھی لکھیں (۱۲)۔

سوال نمبر ۲: عن بسرة رضي الله عنها قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا من أحدكم ذكره فليترحمنا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کرام کا اختلاف مدلل تحریر کریں (۱۸)۔ نیز یہ حدیث اگر اختلاف کے خلاف ہو تو اس کا جواب لکھیں (۱۸)۔

سوالی نمبر ۳: عن سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن شرمي العجم بالزطب فقال: أيقض الزطب إذا يسق؟ فقال: نعم فنهاه عن ذلك. اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۲)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کرام کے مذاہب مع دلائل لکھیں، نیز یہ حدیث اگر امام ابو حنیفہ کے مسلک کے خلاف ہو تو اس کا مناسب جواب دیں (۱۸)۔

سوالی نمبر ۴: عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: أيما امرأة نكحت بغير إذن وليها فنكاحها باطل فنكاحها باطل فنكاحها باطل فإن دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فإن اشتجروا فالسلطان ولي من لا ولي له. اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۲)۔ زیر بحث مسئلہ میں ائمہ کے مذاہب لکھیں، اور مذکورہ حدیث اگر حنفیہ کے خلاف ہو تو اس کا جواب تحریر کریں (۱۸)۔

سوالی نمبر ۵: عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما قال: سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يهني عن القزع، قيل لنافع: ما القزع؟ قال: يخلق بعض رأس المصبي ويحرك البعض. وأخفق بعضهم بالتفسير بالحدیث. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ قزع کی لغوی تشریح کرتے ہوئے مطلب لکھیں، نیز لاواخفق بعضهم بالتفسیر بالحدیث کا مطلب واضح کریں (۲۰)۔





صرف تین سوال حل کریں  
مگر نصف نالی سے ایک لازم ہے

۱۸ خوال المکرم / ۱۳۳۱ھ  
بروزہ شنبہ

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دکان نمبر ۳)

مشکوٰۃ شریف

ص ۱۸

سوال نمبر ۱: عن ابي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إن الله تعالى تجاوز عن امتي ما وسوست به صلورها ما لم تعمل به أو تكلم به. (متفق عليه) ترجمہ کیجئے، پھر وسوسہ کی تعریف، اس کی اقسام اور ان کی تعریضیں بیان کیجئے (۸)۔ اور اس کی آخری قسم جسے عزم کہتے ہیں بتائیے کہ کیا اس کا بھی یہی حکم ہے یا اس پر مواخذہ ہے؟ اگر مواخذہ ہے تو اس کی دلیل کیا ہے؟ (۷)

سوال نمبر ۲: عن عكرمة قال: صليت خلف شيخ بمكة فكبّر ثنتين وعشرين تكبيرة فقلت لابن عباس رضي الله عنهما: إنه أحق فقال: تكلمك أمك سنة أبي القاسم رضي الله عنه. (رواه البخاري) ترجمہ کیجئے اور بتائیے کہ رباعی نماز میں تکبیر افتتاح اور تکبیر القيام من التشهد کو شمار کر کے کتنی تکبیرات ہوتی ہیں؟ اگر یہ بائیس ہی ہوتی ہیں تو اس میں حیرت کی کیا بات ہے؟ (۵) یہ شیخ کون تھے؟ حضرت عمر نے اتنی سخت بات کیوں کہی؟ اور حضرت ابن عباس نے 'تکلمک أمک' سے جو بددعا دی ہے اس کا مقصد بددعا ہی ہے یا اس کو کلمہ ترم کہا جائے گا؟ (۱۰)

سوال نمبر ۳: عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ: إن الله كتب الحسنات والسليات، فمن هم بحسنة فلم يعملها كتبها الله له عنده حسنة كاملة، فإن هم بها فعملها كتبها الله له عنده عشر حسنات إلى سبعمائة ضعف إلى أضعاف كثيرة، ومن هم بسينة فلم يعملها كتبها الله عنده حسنة كاملة فإن هو هم بها فعملها كتبها الله له سبعة وأحدة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۷) اور واضح مطلب لکھئے (۸)

سوال نمبر ۴: عن سعيد بن المسيب أن مسلما وبهوديا اختصما إلى عمر رضي الله عنه فرأى الحق لليهودي ف قضى له عمر رضي الله عنه به فقال له اليهودي: والله لقد قضيت بالحق فضربه عمر رضي الله عنه بالدرة وقال: وما يدريك؟ فقال اليهودي: والله إنا نجد في التوراة أنه ليس قاض يقضي بالحق إلا كان عن يمينه ملك. وعن شماله ملك يسددانه ويوفقانه للحق ما دام مع الحق فإذا ترك الحق عرجا وتركاه. (رواه مالك) اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۱۲) بتائیے کہ یہودی کے 'لقد قضيت بالحق' کہنے پر مارنے کی کیا وجہ ہے؟ (۳)

سوال نمبر ۵: عن ابن مسعود رضي الله عنه قال: لما نزلت: (الذين آمنوا ولم يلبسوا إيمانهم بظلم) شق ذلك على أصحاب رسول الله ﷺ وقالوا: يا رسول الله إنا لم نظلم أنفسنا؟ فقال رسول الله ﷺ: ليس ذلك إنما هو الشرك، ألم تسمعوا قول لقمان لابنه: (يا بني لا تشرك بالله إن الشرك لظلم عظيم). (متفق عليه) اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵) صحابہ کرام کو جو اشکال پیش آیا تھا اس کی وضاحت کیجئے، پھر حضور ﷺ کے جواب کی توضیح کیجئے (۱۰)



صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں  
مگر نصف ثانی سے ایک ضروری سے



دیوبند جرنل اسٹوریڈنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

### مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر (۱) : عن انس أن النبي ﷺ ومعاذ زفينة على الرخل قال : يا معاذ انا من احد يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله صدقا من قلبه الا حرمه الله علي النار . قال : يا رسول الله ! افلا اخبر به الناس ليستبشروا ؟ قال : اذا يتكلموا فأتخبر بها معاذ عند موته قال نعم .

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱)۔ ان کلمات کی شہادت دینے والے پر اللہ تعالیٰ جہنم کو حرام کر دیں گے، اس پر کوئی اعتراض کرتا ہے تو یہ بالکل حدیث کے مطابق ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں منع فرماتے ہیں؟ جواب مطلوب ہے (۳)۔ جب آپ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خبر دینے سے منع فرمایا تو بیان کرنے میں گناہ ہے، پھر حضرت معاذ گناہ سے بچنے کے لیے عند الموت کیسے بیان کر رہے ہیں؟ اس کا جواب تحریر کریں (۴)۔

سوال نمبر (۲) : عن أبي المنجذب عن أبي قتادة قال : كان النبي ﷺ كره الصلاة نصف النهار حتى تزول الشمس الا يوم الجمعة . وقال : ان جهنم تسجر الا يوم الجمعة . رواه أبو داود .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲)۔ جمعہ کے دن نصف النہار میں نماز کا کیا حکم ہے؟ ائمہ کے مذاہب بیان کریں، پھر جو لوگ منع کرتے ہیں ان کی دلیل لکھیں (۸)۔ مذکورہ حدیث کا کتاب میں جو جواب موجود ہے اس کو تحریر کریں (۳)۔

سوال نمبر (۳) : عن معاذ بن خلف قال : ابعت غلاما فاستغفله . ثم ظهرت منه علي عيب ، فخاصمته فيه الي عمر بن عبد العزيز ، فقضى لي برده ، وقضى علي برد غلته ، فأتيت عمرو فاخبرته ، فقال : اروح اليه العشية فاخبره ان عائشة رضی اللہ عنہا اخبرتنی ان رسول اللہ ﷺ قضی فی مثل هذا ان الخراج بالضممان . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ مطلب تحریر کریں (۱۰)۔ اسے بتائیں کہ کیا بیع کی واپسی کے وقت اس سے حاصل کردہ نوائد کو بھی واپس کرنا ہوگا؟ یا اس میں کوئی تفصیل ہے؟ مفصل تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر (۴) : عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت : كان في ما انزل من القرآن عشر رضعات معلومات يجر من ثم نسخت بمخمس معلومات فتوفي رسول الله ﷺ وهي فيما يقرأ من القرآن . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۶)۔ رضاعت کی اقل مقدار جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے، کے بارے میں اختلاف ائمہ مفصل دہل لکھیں۔ اور یہ حدیث اگر احکام کے خلاف ہو تو اس کا جواب تحریر کریں (۸)۔

سوال نمبر (۵) : عن انس أن رسول الله ﷺ كان إذا صافح الرجل لم يزع يده من يده حتى يكون هو الذي يزع يده ، ولا يصرف وجهه عن وجهه حتى يكون هو الذي يصرف وجهه عن وجهه ، ولم يرمق مقلما ركبيه بين يدي جلس له . رواه الترمذي . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ مطلب تحریر کریں (۸)۔ رکبتہ سے کیا مراد ہے؟ واضح کریں (۲)۔





نوٹ  
 عرب تین شہادت کے یہاں کہیں  
 اور اس میں سے ایک سے ان میں سے ہے

تورہ ۱۲ سوال ۳۲۹

**سنت کا تدارق**  
 نمبر ۱۔ حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا، اذبح یا باہر بڑھ، فرجعت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فأبویت بالیوم، وکعبی بعمرو، وایذا عمر عن الثوری، ذلی حکم الحدیث، قال، فلا تفتل، فإن أختی  
 اذ یفتل الناس علیہا، فخلعہم بیدون، فقال لیس فی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، فخلعہم  
 عبارت پر اعراب لگا ہیں اور ترجمہ کریں ۵۰، طلب کیے ہوئے منبر پر مذکور تورا واقعہ کیے۔ اور اس سوال کا  
 جواب لکھیں کہ نرسٹ عمر نے کہہ دیں میں وہ نکالت کیسے آئی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ میں نہیں آئی؟ (۵۰)  
 نمبر ۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ان اللہ لا یقبض العلم الا تراخا ینزلہ من العباد، وکن یقبض  
 العلم بقبض العتلاء، حتی اذا المریت عالمنا اتخذ الناس بذا ساجها، فخلعہم افا فترا بغير علم فخلعوا  
 عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں ۵۱، علم کے استخراج کی جو سورت حدیث میں بیان کی گئی ہے، اس کی وضاحت کریں  
 اور بتائیں انہوں نے اسے کیسے بنیاد کی مشورہ کیا ہے؟ اور غلط فتویٰ دینا چاہئے تو کتنا کہیں پر ہو گا؟ (۵۱)

نمبر ۳۔ قال انس، ذکرنا النار والناقص، فذکروا اليهود والنصارى، فأمر بلال أن یشیع الأذان وأذا  
 یوتر الإقامة، قال ایوب، الا الإقامة -  
 عبارت پر اعراب لگا ہیں اور ترجمہ کریں ۵۱، اذان کا آغاز کس طرح ہوا؟ (۴) کلمات اذان و اقامت میں اختلاف  
 اگر ہو سکتا ہے تو لکھیں

**صفحہ ثانی**

نمبر ۴۔ عن انس قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعنق صفتہ و تزوجها وجعل عتقها صدقہا  
 اولم علیہا بچیس،  
 اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۳) بوضاحت مطلب لکھیں (۸) اگر کوئی اس فقہ کا ترجمہ کر سکتا ہے یا  
 نہیں اور اس میں ائمہ کا کیا اختلاف ہے؟ (۳)

نمبر ۵۔ عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احلت لنا میتان و دمان المیتان الحوت والجراد  
 والذمان اللبذ والطحال  
 اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۳) بوضاحت مطلب لکھئے (۸) پھل کے علاوہ پانی کے دوسرے جانور کی حلت کے  
 بارے میں فقہاء کا اختلاف لکھئے (۳)